Vol II
No 34

Wednesday
23rd July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	2109-2129
Unstarred Questions and Answers	2129-2138
Demands for Supplementary Grants—(Discussion contd.)	2138-2173

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
[illegible]

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday 23rd July 1952

THIRTY FOURTH DAY OF THE SECOND SESSION

The Assembly met at two of the clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up the questions for today *i e* Wednesday the 23rd If time permits we shall take up questions scheduled for yesterday *i e* 22nd July 1952

Corruption in Excise Department

*458 *Shri M Buchiah* (Sirpur) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 Whether the Government are aware of the corruption in the Excise Department prevalent in the form of collection of one month s X Baithak by Darogas in every village ?

2 If so what steps do the Government intend taking to stop it ?

مسٹر فار اکسائز کسٹمس اینڈ فارسٹ (شری رنگا ریڈی) - یہ غلط ہے کہ ہر موضع کا داروغہ ایک مہینے کی بیٹھک وصول کرتا ہے۔ البتہ بعض ایسی شکایتیں وصول ہوئی ہیں لیکن کسی خاص داروغہ کا تعین کر کے کوئی خاص نام سامنے ہوئے کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے۔ چند دارجہ مقامات کیلئے مقام پر بھیجے گئے تو بعض لوگوں نے درخواست دینے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ انہوں نے صرف سنی سنائی باتوں کو درخواست میں درج کیا ہے۔ غرض اسوقت تک کسی شخص نے جراءت کر کے سامنے آکر یہ نہیں کہا کہ میں نے شکایت کی ہے اور نہ کسی نے یہی درخواست کو ثابت کیا

جز دوم کا جواب یہ ہے کہ ہر شکایت کی تحقیقات کی گئی ہے اور کی جاتی ہے خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دی جاتی ہے۔ ان پر نگرانی قائم کیا جاتا ہے لہذا تک ممکن ہو کر کے ایسے مواقع کو کم کیا جا رہا ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shrimati Laxmi Bai

Utilisation of Firewood

*525 *Shrimati S Laxmi Bai* (Banswada) Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

1 Whether it is a fact that the owners of lands are obstructed to utilise firewood from the trees on their lands?

2 If so, for what reasons?

شری رنگا ریڈی - (الف) روکنے کا واقعہ سامنے ہے - البتہ اجازت نامہ لیکر لکڑی استعمال کرنے کا حکم ہے - ان احکام کی رو سے جس کارروائی کی تکمیل ضروری تھی اسمیں عرصہ درکار ہوتا تھا - احکام ہذا کو منسوخ کر کے اسکے لیے میں نے دوسرے قواعد نافذ کیے ہیں جنکی رو سے ہر پٹہ دار کو گاؤں کے سول پٹواری یا عہدہ دار جنگلات سے چٹھیاں مل سکتی ہیں -

جز دوم کا جواب جزو (الف) میں ہے

شری اے. ایس. ریڈی (کوڑنگل - عام) - اجازت کا لزوم کیوں رکھا گیا ہے ؟

شری رنگا ریڈی - اجازت کا لزوم اسلئے رکھا گیا ہے کہ جو پٹہ اسے مٹے کا ہوا دان کر کے کوئی شخص سرکاری جو پٹہ پار نہ کرے -

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి —

రుణపట్టా భూములలోవున్న తాడి, ఈతచెట్లు కూడ అనుమతిలేనిదే నరకరాదని ప్రభుత్వమువారి అనుమతి తీసుకొనవలెనా?

شری رنگا ریڈی - پہلے تو پٹہ داروں کو جھاڑوں پر حق نہیں تھا - لیکن دو سال ہوئے قانون میں ترمیم کرکے انکو مالکانہ حقوق کے لحاظ سے استفادہ کی اجازت دیگئی - مگر وہ بجائے استفادہ کرنے کے درختوں کو کاٹ رہے ہیں - اسلئے بلا اجازت نہ کاٹنے کیلئے آئندہ سیشن میں قانون سازی کا جسکا مسودہ مرتب کرلیا گیا ہے -

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి —

ఈ చెట్లకు అనుమతి తీసుకొనుటకు గాను పైరవి చేయుటకు ఎన్నిరోజులవుతుంది?

شری رنگا ریڈی - دنوں کی ضرورت نہیں ہے - میں نے ایسا انتظام کیا ہے کہ گھر بیٹھکر درخواست دینے کے بعد بھیجی جائے تو اجازت گھر پر آجائیگی -

شری داور حسین (نظام آباد) - احکام کے لحاظ سے جو صرف مسلی کی صورت میں پارچہ جات کی ضرورت ہوتی ہے - درخت کاٹ کر رکھے جانے کی صورت میں حکم کے لحاظ سے اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی ؟

شری رنگا ریڈی ہاں   سعلی کی صورت میں ها ب کی مروزت ہوتی ہے

شری داؤر حسین سوالہ طے ہ طے میں ہو کہ یا (Obstruction)
ہ ہونا چاہیے

سری رنگا ریڈی بھی ہو کو ذخلت میں ملاں جہار طے جا سکے ہیں

سری داسی سنکر (عادل آباد) کیا کل ہو چکے درخت کاٹے پر حامیت کتنی ہے ؟

سری رنگا ریڈی رخت سعاد کیاے گیے ہیں لیکن ان کا نا جارہا
ہے ہ بھی ہم ا رکے باعث نہیں کرتے ہیں

سری داسی سنکر کیا برنیل سمجھتے ہ ہلا سکے کہ زرعی آرضی پر جو درخت
ہوئے ہیں و بھی نہیں کاٹے جاسکتے ؟

سری رنگا ریڈی ور ہ آجاری کا ہ نہیں ہے ردرخت ذنیے سے عمت
میں دوسر ہو ہو و اسکی جارت دعاسکتی لیکن گر بلا وجہ کاٹے ا ن تو مرور مع
لیا جائیگا

شری داسی سنکر (عادل آباد) کیا آنریبل منسٹر کے پاس ی کوئی شکایت وصول
ہوئی ہے کہ نسل سواری یا دوسرے عہدہ دارہو جنھیں عطا دیے کے مجاز کیے گیے
ہیں رشوت لیے ہیں ؟

شری رنگا ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوتا کہ بے موعد
جنکے ذریعہ نسل سواریوں کو جنھیں ہ ا کرے کا رکیا گیا ہے و باقاعدہ ہی نہیں
ہوئے ہیں ایسی صورت میں جنھیں اجر کرے میں نسل سواریوں کے رشوت لینے کا
سوال ہی غلط ہے

شری لکشمی مکنامی (حلیۓ داون) صرف اروس بروس و لوك ذلیے ہم (पिपक)
ہ ا میں کے کہتے نہیں ہیں انکے لیے بھی ہی ہم ہے ؟

شری رنگا ریڈی جو قواعد ہیں وہ پورے اسٹیٹ کیلیے ہیں کسی خاص رقبہ
کیلیے نہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shrimati Laxmi Bai

Forest Officers

*526 *Shrimati Sangam Laxmi Bai* (Banswada) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 Whether he has received any report against the forest officers who have destroyed the forests in Medak district by taking bribes ?

2 If so what action has been taken by the Government in this regard?

سری رنگا ریڈی ( ) یہ درست ہے کہ وصول نہیں ہوئی ہے لہ صحیح بدل کے کی موقع کی بے عمری ہوئی ہے

( ) نائب ناظم جنگلات کے ذریعہ اسکی تحقیقات کرائی گئی اور علم ہوا کہ جنگلات کے موسمہ مطبوعہ لوم ملا کیا ور بعض عہدہ داروں کو جدا سے علاحدہ کرنے کی ضرورت کی دور رل ور یا سادلہ کیا گیا ہے اسکے متعلق مزید تحقیقات جاری ہیں

[illegible] —

[illegible] ?

سری رنگا ریڈی و کیا کور رہے ہیں مجھے اسکی اطلاع ہوئی ہے

سری داسی سنکر کیا جنگلات کے عہدہ داروں کو کسی و ضلع میں بھی ہے معمان ہونے کی اطلاع ہے ؟

سری رنگا ریڈی ضلعوں سے بھی کامیں وصول ہوئی ہیں کا مدد کیا اا ہے

سری رام راؤ اور گاؤں کر (کوروی) اسکے لیے گورنمنٹ نے کیا انتظام کیا ہے ؟

سری رنگا ریڈی گورنمنٹ ملزمین کو گرفتار کرتی ہے جو یہ معلوم کیا ہے ملزمین پر ماوان عائد کرتی ہے اسکے علاوہ یہ ہے انکی ما طریقہ یہ کالا ہے کہ ذریعے اسسمنٹ پولیس تک ان سے تک جو درخت کاٹے گئے ہیں ان سب کا معاوضہ کیا جائے اور یہ مانا جائے کہ کسی درخت اجازت سے کاٹے گئے ہیں اور کسے بلا اجازت جب یہ معلوم ہوجائیگا تو آفیسر ملزمین کو اسکا یہ حل ہو سکتا کہ کسے بلا اجازت کاٹے گئے ہیں اور کسی رقم وصول ہوئی ہے

شری کیسب راؤ وا گھارپے (دیگلور جنوبی) پولیس ایکسائز اسسٹنٹ جو موسمہ کاٹا گیا ہے اس کی بلای کیلیے کیا کیا جارہا ہے ؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال مسئلہ سے متعلق ہے عام طور پر سوال نہیں کیا جا سکتا

سری جے رام ریڈی (مدک) مدک میں اسحاص نے جنگلات کو تباہ کیا ہے انکے متعلق کیا کارروائی کیگئی ہے ؟

شری رنگا ریڈی ہر دفعہ یہ واں کسی نہ کسی طرح سائل کیا جا رہا ہے - میں نے بھی مانا ہے کہ تباہ شدہ جنگلات کی معاوضہ وصول کی گئی تاوان وصول کیا گیا - اسکے علاوہ اگر ضرورت محسوس کیجائے تو خاطیوں کو عدالت میں چالان کیا جائیگا

شری گنیش راؤ واگھمارے بلدہ میں پولیس ٹیکس کے بعد جن جوتیوں کو طلب نہ کیا گیا ہے ان کی درستی کیلئے کیا گورنمنٹ کے پاس کوئی اسکیم ہے ؟

شری رنگا ریڈی جہاں جہاں جگہ کلاس پائے گئے ہیں وہاں گورنمنٹ نے مطلوبہ جوتیوں کا معاوضہ وصول کیا ہے جہاں درخت کاٹے گئے ہیں اگر وہاں دوبارہ درخت نہ لگانے کیلئے ٹیکس کی رقم ہے تو درخت خود بخود لگ جائیں گے ظاہر ہے کہ اسکے لئے ان لوگوں کی ضرورت نہیں ہوئی

شری گنیش راؤ واگھمارے جو جوتیاں پولیس ٹیکس سے پہلے جوتی سے کاٹا گیا ہے وہاں پر درختوں کی کونپلیں نکالنے کیلئے کیا گورنمنٹ کے پاس کوئی اسکیم ہے

شری رنگا ریڈی غالباً پولیس ٹیکس کے زمانہ میں درخت کاٹنا کوئی مخصوص نہیں رکھا اس زمانے میں نا اسکے بعد جو بھی درخت کاٹے گئے ہوں وہ خود بخود لگ جاتے ہیں اور سو و نما پاتے ہیں

شری مادھو راؤ ورلیکر (ہنگولی محفوظ) جو جنگل خالی ہوجاتے ہیں گورنمنٹ ان سے کیا کام لیتی ہے ؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال غیر متعلق ہے

شری جے رام ریڈی جن لوگوں نے اسطرح جنگل کاٹ کر تباہ کیا ہے ان پر کس قدر جرمانہ عائد کیا گیا ؟

شری رنگا ریڈی اس سلسلہ میں میں نے مدد کے متعلق جواب دیدیا ہے

شری بھا جرمانہ کسقدر وصول ہوا ؟

شری رنگا ریڈی تاوان کی مقدار ابھی نہیں ہے جوتیوں کی قیمت غالباً جودہ ہزار ہی

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి —

పట్టించిన అధికారులను కేసు పై కుదించినారా?

مسٹر اسپیکر دوسرا سوال پوچھیے کیونکہ رکن معزز کا پہلا سوال ختم ہوگیا ہے

شریمتی لکشمی بائی میں سلسلہ کو بھی پوچھ رہی تھی

Corruption in Excise Department

*527 *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 Whether the Government are aware of the public opinion that there is great corruption in the Excise Department?

2 If so what steps are being taken by the Government to eradicate such corruption ?

شری رنگا ریڈی: گورنمنٹ اور عہدہ داروں دونوں کے رسوموں کی مرحلہ جاری ہی نہیں ہو سکا ہے۔ اس سے یہ سوال ہم کے ماتحت ملسمری کو محسوس ہے جواب دینے جا سکے ہیں جو کام ہیں ان کی عصاب کھائی ہے اور ۶ ۵ ۶ داران ملازمت کی جا سکتی ہے کہ غلطیوں کی اصلاح کھائی ہے اس سلسلہ میں جناب اب ہم نے بعض عہدہ داروں کا تبادلہ کیا گیا اور بعض کو معطل کیا گیا اور خلاف ورزی کرنے والوں پر تاوان عائد کیا گیا

شری داجی سنکر: کیسے عہدہ دار معطل کئے گئے ہیں ؟

شری رنگا ریڈی: میں نے پہلے ایک سوال کے جواب میں بتایا ہے کہ دس سے زیادہ معطل کئے گئے ہیں

شری جے بی ممال راؤ (سکندرآباد محفوظ): کیا یہ صحیح ہے کہ آبکاری کے انسپکٹر اور دیگر آفیسر معمول کے طور پر ہر ماہ ہر ایک شراب سیندھی کے دکانداروں سے رسوب وصول کرتے ہیں ؟

شری رنگا ریڈی: اس کے متعلق جواب دیکھا ہوں کہ عادتاً یا معمول کے طور پر ایسا نہیں کرتے بعض لوگوں کے متعلق شکایات تو پیش ہوئیں لیکن شکایت کرنے والے اتنے بہادر نہیں کہ حسب ضابطہ کی تحریری شکایت دیں ہم نے درخواست کی دی اور کسی نے نہیں۔ لوگوں کے لئے ہم نے لکھا ہے۔ بہرحال وہ تحقیق کر سکے

شری بھگونت راؤ گاڑیے (عس) کیا آنریبل منسٹر صاحب ملک اور پبلک (Public opinion) سے یہ معلوم نہیں کرسکے کہ محکمہ آبکاری میں رسوب لیجاتی ہے ؟

شری رنگا ریڈی: پبلک کی شکایت صرف محکمہ آبکاری سے ہی متعلق نہیں ہے بلکہ سارے سررشتوں سے متعلق ہے

شری شیش راؤ واگھمارے (بانگہ): کیا آنریبل منسٹر سی۔ آئی۔ ڈی کے ذریعہ تحقیقات کا طریقہ اختیار کیا ہے ؟

شری رنگا ریڈی: بعض معاملات میں جب عہدہ داروں کی تحقیقات سے پتہ نہیں چلا تو سی۔ آئی۔ ڈی کو بھی لکھا گیا ہے۔

Toddy Trees

*528 *Shrimati Laxmi Bai*: Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

1 The number of toddy trees that were tapped last year and that are being tapped this year in Nalgonda district?

2 How many of those trees are numbered?

شری رنگا ریڈی گذشتہ سال یعنی سنہ ۱۹۵۰ع میں نلگنڈہ میں (۲۶۷۸۰۹) درختوں کی نراس کی گئی اور سال سال ہونے کے ختم تک (۲۲۲۹۹) درخت راسے گیے اسکے علاوہ (۱۰۲۸۳۷) بلا نمبر درخت نراسے گیے مجموعی طور پر کل (۳۷۰۷۹۷) درخت اس سال نراسے گیے ۔

Mr Speaker The second part of the question viz How many of those trees are numbered has to be answered

شری رنگا ریڈی اس کا جواب صرف (ہاں) میں دیا گیا ہے

శ్రీమతి లక్ష్మమ్మ —

ఈ చెట్లను కొట్టినందువల్ల ఎన్ని రూపాయిల ఎంత నష్టం వచ్చియుంటుందో చెప్పగలరా?

شری رنگا ریڈی ایک حد تک نقصان ہوا ضروری ہے راسنے والوں کو گرفتار کیا گیا ہے

شری بھٹا کیا یہ ضروری ہے راسے کی سطح ہی ہے ؟ ایسے درخت کی نگرانی میں ہوتی ہے کیسے ہیں

شری رنگا ریڈی ایسے درختوں کی نگرانی میں بھی ہمارے عہدہ دار مصروف ہیں وہ بھی ختم سال کے اندر زائد ہو جائیگے اور کوئی ایسی ہی رہینگے

౨. గోపిడి గంగారెడ్డి —(నిర్మల్ జనరల్)

కరీంనగరం కోసిన చెట్లకు నష్టపరిహారాలా?

شری رنگا ریڈی ضلع ورنگل کریم نگر اور نلگنڈہ میں ضلعے ایسے ہیں جہاں درختوں کو دونوں بازو سے نراسے ہیں برخلاف اسکے دوسرے اضلاع میں ایک طرف سے نراسے ہیں ۔ دو طرف سے راسنے والوں کا خیال یہ ہے کہ اگر ایسا نہ کراسیں تو درخت مر جاتے ہیں ۔ برخلاف اس کے ایک طرف سے راسنے والوں کا خیال یہ ہے کہ دو طرف سے راسیں تو درخت مر جاتے ہیں ۔ ایسے میں نے انکی عادت کے مطابق نراسنے کا حکم دیا ہے ۔

శ్రీమతి లక్ష్మమ్మ —

కరీంనగర జిల్లాలో కొంతమంది మస్తేదార్లు చెట్లు కొట్టించుకొని అపేక్షను కలిపినట్లు ఫిర్యాదులు వచ్చినవా?

Mr Speaker The hon Member s question is regarding Nalgonda district and not Karimnagar district Next question

Excise Department— Pairvy for Disposal of Cases

*529 Shrimati Laxmi Bai Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 Whether is it a fact that no case can be disposed of in Excise Department unless the parties concerned go to the offices personally and do pairvy ?

2 If so what steps have been taken by the Government to ensure quick disposal of cases?

مسٹر رنگا ریڈی [illegible] گر مقدمات سے مراد محکمہ عدالت ہیں تو وی ... دیگر مروجہ ... کے مطابق پیروی کرنا ہے یا دوسرے ... گر و جلد کارروائی کرنا چاہتا ہے تو ... صورت میں اکو اختیار ہے کہ وہ حاضر ہوکر پیروی کرے اگر اس سے مراد محکمہ معاملات ہیں تو فریق کو پیروی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ نمبر (۲) کا جواب یہ ہے کہ کارروائیوں کے خاطر خواہ تصفیوں کے لئے جو قواعد مقرر کیے ہیں ان کی رو سے بلا پیروی کے تصفیہ کردیا جاکر انکے نتائج سے فریقین کو اطلاع کردی جاتی ہے

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి —

[illegible] పైరవీ చేయగా [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] తెలుస్తారా?

شری رنگا ریڈی مقدمات میں انکو پیروی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن محکمہ عدالت کا فیصلہ بغیر پیروی کے نہیں ہوسکتا گر مراد محکمہ معاملات ہے تو ان سے فریقین کا جواب دیدیا ہے

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి —

[illegible] పైరవీకారు [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] తీసుకొన్నారా?

شری رنگا ریڈی پیروی کے سلسلہ میں پیسہ خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر کوئی فریق خرچ کرتا ہے تو غلطی کرتا ہے ایسے خرچ نہ کرنا چاہئے

Grow More Food Schemes

*443 Shri Ch Venkat Ram Rao (Karimnagar) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The results of the Grow More Food Schemes in Karimnagar district during the last three years ?

مسٹر فار ایگریکلچر (ڈاکٹر حا رندی) کرم کرگی رہا علہ
کاؤ کی سیم کے س ماج ہمیں

1949 50	1 570 tons
1950 51	4 146
1951 52	5 108

اس مدر ر د ء ہ کی مد ور ہوئی

سری ہی ا یج ونکٹ رام راؤ اس ضلع کل کتنا خرچ کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر حا رندی ہی سا خرچ ہر نوٹس کے بہن ماسکتا

سری ہی ا یچ ونکٹ رام راؤ کا سب کا رمہ کتنا زیادہ کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر حا رندی س کے لیے بھی نوٹس کی ضرورت ہے

श्री मानिकलाल पहाड़ — क्या तोल मापकर अंदाजा किया गया है ?

ڈاکٹر حا رندی در ندار ھی ہوتا ہے

श्री मानिकलाल पहाड़ — क्या यह गोल मोल अंदाजा है ?

ڈاکٹر حا رندی گول مول بہیں بلکہ اندازہ اس طرح لگایا جاتا ہے کہ کسے انکر رمہ رندر و کا سے ما اور پیدا ور کے لحاظ سے ی انکر کسی پیدا وار ہوئی یہ دیکھا جاتا ہے

سری وی ی ڈی دسپانڈے (ایا گوڑہ) زیادہ علہ جو وہاں کا ہے وہ کسی رس سے کا ہے

ڈاکٹر حا رندی یہ سوال پہلے وال کو ہیر پھیر کر دھرایا گیا ہے

سری وی ڈی دسپانڈے میرا سوال یہ ہے کہ کسی رس سے یہ ہے پیدا ہوئے ؟

ڈاکٹر حا رندی رس کی صحیح مقدار معلوم ہیں اسکے لیے نوٹس کی ضرورت ہے

سری داجی شنکر حساس میں کونسے احساس کی پیدا وار زیادہ ہوئی ہے ؟

ڈاکٹر حا رندی کرنم گرمی کی حد تک دھان کی پیدا وار زیادہ ہوئی ہے

شری داجی مسکر میں نے دیکھا ہے کہ آسل اصس کے نام در جو مساوی لعارهی ہے و دوسرے کاموں میں صرف کی جا رہی ہے حب مل اصں بہیں لیے گیے ہو اندازہ کس طرح سے قائم کیا گیا ؟

ڈاکٹر حا رندی سی کو بیسس (Basis) بنا کر سوچا جاتا ہے آسل میں جہاں حسب کیے جاتے ہیں وہاں کی کاسب کو بیس بنا کر اندازہ کیا جاتا ہے

2

شری جی سری راملو ۔ کیا یہ اس لئے کہ اناج سے چل رہے ہیں یا نقصان ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ سب زیادہ تا مد سے چل رہے ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkat Ram Rao

Procurement of Foodgrains

*444 *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

1 Whether the Government are aware of the torture and misbehaviour of Patels Patwaris and Girdawars in connection with procurement of paddy ?

2 Whether the Government have received any complaints from the cultivators of Karimnagar district in this regard ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ حکومت اس خصوص میں عام شکایات سے لاعلم ہے

نمبر ۲ کا جواب یہ ہے کہ رعایا موضع کوڑ سال تعلقہ جگتیال سے ایک شکایت وصول ہوئی ہے

شری بھگونت راؤ گاڑھیے(عدن) کیا حکومت پٹیل پٹواری اور گرداور دن کے توسط سے لیوی وصول کرتی ہے؟ اب جو کہ حالات تبدیل ہو گئے ہیں ۔ اسلئے اس لحاظ سے کیا سوچا جا رہا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ حالات ابھی بدل رہے ہیں ۔ حالات بدلنے کے بعد ہی ان کا جائزہ لیکر تبدیلیاں کی جا سکیں گی۔

شری ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ تعلقہ جگتیال سے جو شکایت وصول ہوئی ہے اسکے متعلق کیا کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ موضع کوڑ سال تعلقہ جگتیال سے شکایت وصول ہوئی ہے اسکے متعلق کارروائی کی جا رہی ہے

شری ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ کیا ریونیو کے محکمہ میں ہمیشہ جو ہدایتی ہے کوئی درخواست وصول ہوئی ہو ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ریمیشن (Remission) کے متعلق درخواست دی گئی تھی اس میں مناسب ریمیشن دیا گیا ہے

شری راس ریڈی ۔ ڈی کنٹرول ہٹا لینے کے بعد اور متعلقہ امور درست ہو جانے کے بعد کیا ہٹا لینے کے بعد حکومت پروکیورمنٹ پالیسی (Procurement Policy) میں تبدیلی کرے گی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی کنٹرول ہٹانے کے بعد ان کوئی وصول نہیں کی

سری ی ای و کٹ رم رو کہ کریم نگر سے کتنی رقم کی میں وصول ہوئی ہیں

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے کہا ہے کہ صرف ۔ کی کے گوں سے وصول ہوئی ہیں ان کو ناسب مہیں کی ہے

اس میں یہ عہدہ کو کے متعلق ہے کہ سرمیع ہیں لی ہو ی جاتا ہے وصول ان ی کے دیتے ہے وب (Torture) کرتے ہیں سری و کہ ان کے ہے ہو ہیں ی گی ہیں صد وم کے کے بعد ن صدی جہاں گیا ہیں جہاں ہوں کہ آ لی ہر کہ دمی بنا م ہے

سری می راجہ رام (ا ور) کیا یہ صحیح ہے کہ ان ل گو یہ کہ ی گ (Target) سے وصول ہو رہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ہاں صحیح ہے میں لی ہر کو سا کیا دیتا ہوں

سری کو پال سامیری (مدھول) کیا یہ صحیح ہے کہ سب ی جانا کو بسکو خود دینا لا کر ی ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی جی ہاں لی ہر کو ان کے بے سا کہ باد چاہیے

سری می سری رام لو (ستھی) کیا ان میں ہر (Purchase) بھی عمل ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی من سال سری و ہ میں ی ان ہو ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next quest on Sh i Ch Venkut Rum Rao

Housing Condition of Harijans

*434 *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

1 Whether the Government are aware of the housing cond tions of Har jans in Kt imnaga Town and its suburbs?

2 Whethe there is any housing schemo before the Government on co operative basis for these Ha jans?

मिनिस्टर फार सोशल सर्विसेज (श्री ...) यह बात सरकार को सम्पूर्ण विदित है कि न केवल करीमनगर में बल्कि सारे स्टेट में हरिजनों के गृहों की व्यवस्था खराब है। किन्तु हरिजनों के लिये चूंकि कोई कोआपरेटिव्ह सोसाइटी नहीं है इसलिये कोई योजना नहीं बनायी गयी है।

سری جی راجہ رام کیا ۔ مل منسٹر ؟ معلوم ہے کہ مسلمان در س 3 ست
کی طرف سے کچھ بھی کام نہیں کیا جا رہا ہے

श्री सक्सेना – किसतरह की सूचना हमारे पास नहीं आयी है।

سری وی ڈی دیسپانڈے کریم نگر تعلقہ میں کرے ہ میں میر تو کے ہیں؟

श्री सक्सेना – इसके लिए नोटिस चाहिए।

سری جی راجہ رام ہرجہ ان کے علاوہ دلوں کے ھ ہ ے ہیں کیے ب
رہے رہے رہے وں کی ر ب ھی ہیں گ ھ میں ی ی رہ جاتے ہیں
بی برھا کرے د کہ ٹمنٹ کے امور ی کوئی شکایت آئی ہے

श्री सक्सेना हां आयी है।

سری جی راجہ رام ائی ہے کیا کارروائی ہوئی ہے

श्री सक्सेना कारवाई जब होगी तो उस समय बतलाया जायगा।

سری مادھو راؤ ورلنکر کیا گورنمنٹ ی کار ی عمل میں لا جاتی ہے؟

چیف منسٹر (سری بی رام کسن راؤ) میں س کا ہ سہ سا دن گ ٹمنٹ ک
معلوم ہے کہ م مسود کے مطابق کاؤں سے باہر لگ حصہ میں رہتے ہیں کی آبادی سے
متصل د والی ک ر ماب رہی ہیں لیکن ان رساب ک لیے کے مرمعاوضہ د ما ھی پڑا
ہے گورنمنٹ ے ج آبادی کے سلسلہ میں ٹمنٹ میں ہ لاکھ کی گنجا ن رکھی ہے
میں سے ہ ب ک ادی کی جانگی جاجد امر سلسلہ ی حصان سے بھی شکا ت
وصول ہوئی ہے گورنمنٹ ے ا کہ رع کرنے کی دینہ ن کی ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے کہ سی کسی ر ی عمل کی گئی ہے؟

سری بی رام کشن راؤ مر ٹمنٹ میں و ہ لاکھ روپے کی گنجا ن رکھی گئی
ہے ا مری ٹمنٹ ی مرک ہے جس کے لیے آپ کے کٹ وس ے ک و
طاہ ہے کہ ک ی کو معاوضہ بی دیا گ سکے علاوہ بھی ۔ کا ی طو رحمی رساب
حاصل کی جا سکتی ہیں بکر حاصل کرنے کی پوری کوشش کی جا رہی ہے

شری جی راجہ رام گورنمنٹ نے اس ۔ کیوا کو کب جاری کیا؟

شری بی رام کسن راؤ اسکو جاری کرکے ہ ا دس ا ہوئے ہیں

شری جی راجہ رام مکن رسو کے تحصیلدار صاحب نے دو مہینے پہلے ہ کہا کہ
حکام نہیں ہیں کیا گورنمنٹ کے پاس اسکی رپورٹ ہے؟

شری بی رام کسن راؤ میرے پاس ایسی رپورٹ نہیں ہے کہ کسی
خاص تحصیلدار نے گورنمنٹ کے جاری کیے ہوئے سرکولر سے لاعلمی کا اظہار کیا ہو اور

گیا ہے میں نوٹ کر کے کسی ... کے ان سکالرس کی ... ہے ... میں ... معلوم نہ کیا ہے

سری بی راجہ رام ... میں ... سکی ... دھی کے ... کال سکے ہیں ... کہ یہ ضروری ہے ؟

مسٹر اسپیکر ... (Suggestion) ہے

شری بی رام کسن راؤ میں ... غور کیا جاسکتا

سری وی ڈی دیشپانڈے ... کیا ... جا سکتے ہیں ... دی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ہ

سری وی ڈی دیشپانڈے کسی ... دی گئی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ... میں ... ملا سکتا لیکن ... کہہ سکتا ... کہ بہت سی ... دی گئی ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the questions fixed for 22nd July 1952 Shri G Hanumanth Rao

Osmania University

*154 *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Is it a fact that six posts of Deanship with a salary of Rs 1 500 to 2 000 were created and filled in by the retiring Vice Chancellor before handing over the charge despite his undertaking to the Senate in March 1951 to keep the Deanship honorary ?

سری بی رام کشن راؤ ... ہے کہ ... سو تا دو ہزار ... کی ... کی کوئی جائداد کریٹ (Create) ہیں کی گئی ہے ... جانے والے ... واس جا ... کسی ... والے ... کیا ہے ... کی ... کوئی ... ملا کریں وہ بالکل ... ہوتا ہے ... سب کی ... تنخواہ ملا کرتی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا ... کم ... کے ... کیے گئے ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ ... کیے گئے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا ... پروفیسرس کے ... کیے گئے ہیں

شری بی رام کسن راؤ ...

سری ہی ھمسب راؤ کیا اُن سے طرح میں دا مہ ما ہے

سری ہی رام کس راؤ کے مس کی مو سے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

*155 *G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

How many teachers of the University have taught during the last 4 years through Hindusthani medium with Devanagari script and how many with Persian script? How many pupils have answered their question papers through Devanagari script and how many through Persian script although the authorised medium was the federal language?

سری ہی رام کشن راؤ مہ ب ھے د و وسی کا ہ سرڈ سدم آف
امیر ڈ ین (Authorised Medium of Instruction)
فیڈرل لنگویج (Federal Language) میں ہے نکی معہ
یہ ھے د اگے ھکہ یہ ل لنگرج کر ڈ ب (Adopt) کیا ھے
سرڈ مہ ور کے دعد (۳) میں سلایا گیا ھے

دوسرے حرو ف کا جواب یہ ھے کہ جہاں تک سمجھ کا علی ھے یہ سوال یہ
نہیں ہوتا ہلاک وڈ و ک د اگری و میں دونوں سکرپس میں کیا جاتا ھے
اسوڈ من نہ روڈ س کے کلسر کی حد تک یہ جواب کو ھندوستانی یا رسمی
یا نگریزی اکہ سے میں دے کی و ی ردی ھے

تک سمسب س نہ رکتوں کی بہ د سالی گئی ھے جنہوں نے دیوا گری او
رسمی اسکرپس میں سہ ۹۵۰ ع عھ اے جواب دیے ھیں س میں نہ گیا ھے کہ
ایرمیڈیٹ کے سحان ن سہ میں ۹۵۰ ع میں دیوا گری میں (۲) و س میں اسکرپ
میں (۶۶۳) رلی سہ ۹۵۰ ع میں ۹۲ دیوا گری سکرپ میں اور ( ) رسمی
سکرپ میں ور سپمسر سہ ۹۵۰ ع میں دیوا گری سکرپ میں کسی نے جواب
نہیں دیے پرسی اسکرپ میں (۳ م) ورا بل سہ ۹۵۲ ع میں دیوا گری اسکرپ
میں ۶۲ ور میں اسکرپٹ میں (۲۳۵) سوڈ میں نے یہ جواب دیے یہ معصلی
ھم سب ھے اگر عالی جناب فرمائیں تو میں سکے ڈ ملیں رھا ھوں تاکہ عمل سمر
ن سے واقف ھو جائیں

مسٹر اسپیکر عمل ہ رکھ دیجے

شری ہی رام کشن راؤ ٹھیک ھے

شری وی ڈی دیشپانڈے بلاک بورڈ و ک دیوناگری میں و نگریزی
میں بلحاظ اسکرپٹ کیسا کیسا ھو ؟

شری بی رام کشن راؤ اس کی تفصیل میرے پاس نہیں ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا ان دو زبانوں کے سوا اور دوسری زبانوں میں
بھی امتحان دینے کی اجازت ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ میں نے جو جواب دیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ
انگریزی میں بھی امتحان دینے کی اجازت ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا ریجنل لنگویجس (Regional Languages)
میں بھی جوابات دینے کی اجازت ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ابھی کوئی رول نہیں ہے اور کوئی اب رائج ہو جائے

شری کے وی نارائن ریڈی (راجگوپال سہو) ۔ دیوناگری رسم الخط میں ناکام
ہونے والے ... کے خلاف کیا کارروائی ہوئی ؟

شری بی رام کشن راؤ یہ سوال بے سوچا ہوا ہے جیسے ... میں
اپنی دیوناگری رسم الخط سکھانے کی کوشش ہو رہی ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ ناکام طلبہ کی تعداد بیس
فیصد ہوئی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ میں نہیں جانتا

شری کے وی نارائن ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ ... طالب علم دو
دفعہ ہندی کے امتحان میں ناکام ہوئے ہیں اگر ایسا ہے تو ان کے خلاف کیا کارروائی
کی گئی ؟

شری بی رام کشن راؤ میں نے ان طلبا کی تعداد نہیں جان لیا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا رام ... کے بچے جا سلر لیے جا رہے ہیں ؟

(Answer not Given) (Laughter)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

*156 *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Will all the reports of the All India Medical Council and the All India Engineering Institute be placed before the House to throw light on the working of the University during the last ten years ?

شری بی رام کشن راؤ میڈیکل کونسل کی ۱۹۴۸ء تا ۱۹۴۹ء کے جو رپورٹس دستیاب
ہوئے ہیں وہ ٹیبل پر رکھے گئے ہیں انسٹیٹوٹ آف انجینئرس کے ۱۹۳۱ء تا ۱۹۵۱ء
کی کتابیں ٹیبل پر رکھی گئی ہیں۔

(The books were placed in the Library)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

*157 *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

What is the proportion of the non official and non teacher members on (*a*) The University Council (*b*) The Senate (*c*) The Academic Council ?

شری بی رام کشن راؤ دیوو ن (Proportion) دہ ہے ان (آ سل ممبرین (۳) ان ممبر ن (۰) و ل سر ٤ (Total Strength (٦) ہے سب بی نا آد سل مر (۹) ن دسو مرس (۹) و ل مربس (۲۸) ہے اکڈیمک کونسل میں ن فیسل مرہیں ہے ن مہ مرس (۰) ہیں ور ول مر ٤ (۸۰) ہے

سری وی ڈی دشپانڈے کیا یہ صحیح ہے کہ ٹ کے لکس ء کر کے ا س سرمو آے کے ہ سکوکیا ل کر د گیا و ب ڑھای گی ؟

سری بی رام کشن راؤ س کے لکس کو سل (Cancel) کرنے کا کری ۔ لیبورے لکہ ملتوی ھوا ھوگا

مسٹر اسپیکر سوال ص و وس ے سعلق ہے

شری وی ڈی دشپانڈے رد ورس میں مری مجبور ھو ھا ہے سے سوال وجھ رھا ھوں جلے رمسٹرڈ گر یجوس کے الکس کےلیے ںس سس د گی بھی اور مسس ۶ مرس ہ مہ لائی ک داخل کر ے کےلیے کہا گیا اسکے ء اجاکک الکس کیا مل کیے گیے اور ہم ۲ مارچ ک فارمس منگوائے گیے سکی کیا وجہ ہے کہ اس میں ۳ ۔۔ مں کے لیے ۲ مسس رکھے گیے ھیں ؟

Mr Speaker That question does not arise It is irrelevant

سری بی رام کشن راو سوال علہ سلامری کی سعی مرس ھ نا اصل سوال ناں آ وسول او اں سے مر ن کے رو رس کے سعلق جہاگا اہا گ کر ی علیہ سوال ھاوس کے ۔ ے لایا جائے س ںکا ھ سہ دوگا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Syed Hasan

Disbanded Hyderabad Army Personnel

*344 *Shri Syed Hasan* (Hyderabad city) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(1) The number of disbanded Hyderabad Army personnel absorbed in Police and other Govt departments ?

(2) Whether consideration was given to suitability of the disbanded persons for appointments to gazetted and non-gazetted posts during the recent recruitment in the Police department ?

(3) What other proposals are before the Government for rehabilitating ex-servicemen ?

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ اس طرح جن لوگوں کو علحدہ کیا گیا ان کی تعداد (۱۶۸۳) ہے۔

جزو نمبر (۲) کا جواب یہ ہے کہ ان کا لحاظ کیا گیا ہے۔

تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ان کو ری ہیبلی ٹیٹ (Rehabilitate) کرنے کے لیے کوآپریٹیو سوسائٹیز اور اگریکلچرل فارمس بنائے جا رہے ہیں۔ ان میں سے جو لوگ موزوں ہیں ان کو ٹیکسٹائل ملز اور فیکٹریز کے لیے ٹیکنیکل اور ووکیشنل ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ اور کاٹیج انڈسٹریز کے ذریعہ ایمپلائمنٹ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو لوگ چھوٹی چھوٹی تجارت کر سکتے ہیں ان کو قرضہ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ ساری تجاویز اختیار کی جا رہی ہیں۔

شری عبدالرحیم۔ (ملک پیٹ) ایسی کتنی اسکیمیں جاری کر کے روبہ عمل لایا گیا ہے؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ جو لوگ رقم پا سکتے ہیں اور سوسائٹی کے کاروبار چلا سکتے ہیں ان کے لیے ۲۰۰ آدمیوں کی ایک کوآپریٹیو سوسائٹی بنادی گئی ہے اور ان کو سوسائٹی کے لیے لون دیا گیا۔ ان لوگوں نے اس لون سے کام شروع کیا اور لون کی رقم ادا کر دی۔ اب سوسائٹی ان کی ہو گئی ہے۔ اب وہ انڈیپنڈنٹلی (Independently) کام کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے بڑے بڑے سرمایہ کی فراہمی کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اور ٹیکنیکل تعلیم شروع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ غرض جو بھی تفصیلات ہیں آنریبل ممبر دریافت کرنا چاہتے ہوں تو میں تفصیلات بتا سکتا ہوں۔

شری سید حسین۔ حیدرآباد میں ڈسبانڈیڈ آرمی (Disbanded Army) کے کتنے آفیسرس اور نان گزیٹیڈ ملازمین کو پولیس ڈپارٹمنٹ میں لیا گیا؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ کل (۱۶۸۳) آدمیوں کو علحدہ کیا گیا ہے۔ گزیٹیڈ اور نان گزیٹیڈ کی تفصیل نہیں ہے۔

شری سید حسین۔ کل کتنے آدمی ڈسبانڈ ہوئے ہیں؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ ان کی ٹھیک ٹھیک تعداد تو یاد نہیں، لیکن میں سمجھتا ہوں کہ سات آٹھ ہزار آدمی ڈسبانڈ ہوئے ہیں۔

Senior Member of the Board of Revenue

*345 *Shri Syed Hasan* . Will the hon the Chief Minister (Revenue) be pleased to State ,

(1) The post held by the present Senior Member of the Board of Revenue in Madras ?

3

(2) Whether he gets any pension from Madras Government?

(3) Whether his present emoluments exceed the salary he was drawing in Madras before retiring?

(4) Whether it is a fact that he does not attend office during the afternoons although the office hours are from 10 a m to 4 30 p m?

شری بی رام کرشن راؤ: سوال یہ کیا گیا ہے کہ کیا مسٹر ممبر آف دی بورڈ آف ریونیو مدراس کے آدمی ہیں ؟ اس کا جواب ہے ہاں

Mr Speaker Probably he means the post which he held in Madras

شری بی رام کرشن راؤ: دو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ وہاں پر کلکٹر کے پوسٹ سے ریٹائر ہوئے۔ مدراس میں کلکٹر، ڈائرکٹر آف انڈسٹریز اور سکریٹری کے پوسٹس ہولڈ کیے ہوئے ہیں۔ جزو نمبر ۲ کا جواب یہ ہے کہ وہاں سے جو کہ وہ ریٹائر ہوئے ہیں اس لیے وہاں کی پنشن انہیں ملتی ہے۔ تیسرے جزو کا جواب ہے ہاں۔ چوتھے جزو کا جواب نہیں ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ میں ہاؤس کی توجہ اس جانب مبذول کروں گا کہ اس قسم کے ٹریویل (Trivial) سوالات اس ہاؤس کے سامنے نہیں آنے چاہئیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ مسٹر ممبر آف دی بورڈ آف ریونیو ایک ریسپانسبل افسر ہوئے ہیں ان کے پاس ایک ہی خدمت نہیں ہے بلکہ وہ کمشنر سول سپلائز بھی ہیں اور سالار جنگ کمیٹی کے ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ اور دوسری مشغولیتیں ان کے ذمہ بہت سے فرائض ہیں۔ وہ ورکنگ آفیسر بھی ہیں۔ کسی آفیسر کے بارے میں اس طرح سے (Asperation) کاسٹ (Cast) کرنے کا طریقہ صحیح نہیں ہو سکتا۔ البتہ ایک کل سوالات کئے جا سکتے ہیں۔ چونکہ عالی جناب اسپیکر صاحب کی عادت ہے یہ سوال پیش ہو گیا ہے اس لیے میں نے جواب دیا۔ لیکن میں ہاؤس کی توجہ اس جانب مبذول کروں گا کہ اس قسم کی معمولی چیزیں ہاؤس میں نہیں لائی جانی چاہئیں۔ ہم کو خود اس قسم کی چیزیں روا نہیں رکھنی چاہئیں۔

شری بی راجہ رام: مدراس کی تنخواہ میں اور یہاں کی تنخواہ میں کیا فرق ہے ؟ یعنی کیا اضافہ دیا جا رہا ہے ؟

شری بی رام کرشن راؤ: جو پنشن انکو ملتی ہے وہ یہاں کی تنخواہ سے وضع ہو جاتی ہے اور ان کو (۲۲۰) سے زیادہ تنخواہ نہیں ملتی جو کہ دوسرے سکریٹریز کو ملا کرتی ہے وہی تنخواہ انکو دی جاتی ہے۔

شری داجی شنکر: کام کی تقسیم کیوں نہیں کی جاتی ؟ کیا یہاں زیادہ قابلیت کے لوگ نہیں تھے ؟ اس قدر کام ان کے تفویض کرنے کی کیا وجہ ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ دوسرے ممبروں کو بھی فرسٹ سب یں ڈ کام نحوس کیا گیا ہے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی کیا حیدرآباد میں سا کوئی قابل شخص نہیں تھا ؟

سری بی رام کسن راؤ حیدرآباد میں بہت سے قابل لوگ نکل سکیں ہیں ور مر بھی بہت سے قابل لوگ ہیں

سری بی ڈی دیشمکھ (چوکرن عام) سالار جنگ کمیٹی کے ممبروں کی حسب سے ان کو کیا جو مشاہرہ مل رہے ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ س کے لیے ہ ان کو تنخواہ دی جاتی ہے ہ ا ریم س طرح کچھ بھی الاؤنس ان کو دی ہے

سری بی ڈی دیشمکھ کہ ان کو ٹرول کا الاؤنس دیا جاتا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ممکن ہے دیا جاتا ہو اور دیا جانا بھی چاہیے

سری مسلہ حسن حسب ان کے عوض سا کام کیا گیا ہے اور وہ دفتر میں نہیں رہے تو پھر وہاں کا کام کیسے انجام پاسکتا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ وہ ڈسک پر بیٹھ کر کام کرنے والے کلرک نہیں ہیں لکھ ک رہے سو سمر ہیں

Shri M S Rajalingam (Warangal) Is it a fact that the past Government had taken the initiative in taking his services and in view of his previous experience his services have been found very useful ?

سری بی رام کسن راؤ گر گورنمنٹ نے ان کے تجربہ کے مدنظر ان کو سکریٹری بورڈ آف ریونیو کی حیثیت سے لیا تھا سپیشل لجسلیشن (Tenancy Legislation) وغیرہ میں وہ ماہر تھے اس لیے ان کو لیا گیا ہے انکو ایک سال کی توسیع دی گئی ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question

شری وی ڈی دیشپانڈے چونکہ ایک غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے اسکو دور کرنے کے لیے سوالات پوچھے جا رہے ہیں کیا ان کے آفس اورس (Office Hours) مقرر (Tixed) ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ آفس اورس تو ہر شخص کے لیے مقرر ہیں لیکن چونکہ ان کو جو فرائض عام دیا گیا ہے جیسے سالار جنگ کمیٹی میں سرکٹ سیول سالار اعلیٰ کا کام وغیرہ اس لیے ایسے عہدہ داروں پر اوقات کی پابندی عائد نہیں کی جاسکتی۔

شری وی ڈی دیشپانڈے - میرا سوال یہ تھا کہ جب وہ وہاں نہیں رہتے تو ان کا کام کون دیکھتا ہے ؟

شری ایل رام کشن راؤ - وہ وہاں نہ ہوں تو سارا وہ جہاں کہیں بھی ہوں ان کے پاس بھیجی جاتی ہونگی - یا نہیں تو دوسرے روز وہ فائلز دیکھے ہونگے ۔

(Shri G Hanumantha Rao rose in his seat)

Mr Speaker No Next question Shri Syed Hasan

Utilisation of Government Peons for Private Work

*345-A *Shri Syed Hasan* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(1) Whether the Government are aware of the fact that hon Ministers and Officers of various Government departments utilize the services of peons and other menial staff for their personal work ?

(2) Under what Act or Rules such a practice is allowed ?

(3) If not, what steps are proposed to be taken to stop this practice ?

شری ایل رام کشن راؤ - میں نے سوچا تھا کہ اس کے جواب کو بالکل ہی ریفیوز (Refuse) کردوں - لیکن میں ایسا کرنا نہیں چاہتا - اسلیے جواب دیتا ہوں۔ جزو نمبر (۱) اور (۲) کا ایک ہی جواب دینا چاہتا ہوں - کوئی ایکٹ کوئی ہدایت یا کوئی قانون و قواعد ایسے نہیں کہ جن کی روسے پیون (Peon) یا دوسرے منسل اسٹاف سے یا گورنمنٹ سرونٹس سے کوئی پرسنل ورک (Personal Work) لیا جاسکے - ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ کبھی ان لوگوں سے کوئی ایسا پرسنل ورک لیا جاتا ہو - مثلاً پانی پلانا ، یا منسٹر کے جو وزیٹرس (Visitors) آئیں ان کی چائے پانی سے تواضع کرنا ، یا دروازہ کھولنا ، یا بند کرنا وغیرہ - ایسے کام پیون سے لیے جاسکتے ہیں - لیکن یہ کام بھی منصب نہیں لیے جاتے بلکہ ان کو دوسرے طریقہ سے معاوضہ ملتا ہے - یہ کہنا کہ کوئی خط لکھنے کے لئے کاغذ منگائے تو یہ خانگی کام ہوگا یا فائل بھجوائے تو سرکاری کام ہوگا - ان دونوں میں امتیاز کرنا مشکل ہے - کیونکہ ہیومن لائف (Human Life) میں ایسی چیزیں مشکل ہیں - ان کو سپریٹ (Separate) کرنا نا ممکن ہے - ایسی صورت اور حدود میں جو رولز کو روکنے کے لیے گورنمنٹ کے پاس کوئی تجویز نہیں ہے ۔

شری سید حسن - میرے سوال کا مطلب یہ نہیں کہ ایسی میں کام نہ لیا جائے بلکہ مطلب یہ تھا کہ وہ بعض لوگ اپنے خانگی کاروبار کے لیے ملازمین نہیں رکھتے بلکہ سرکاری ملازمین سے کام لیا کرتے ہیں ۔

سری بی رام کشن راؤ ۔ علاقہ میں حمدا کئی لوگ ان کے گھروں پر رہتے ہیں جو سرکاری ملازمت سے ہی رہے ہیں

سری وی ڈی دیسپانڈے کیا حکومت کی طرف سے کوئی ایسا سرکولر جاری کیا گیا ہے کہ جہاں ۲ نیوں ہوں ان میں سے ۲ نیوں گھر کے کام کے لیے لیے جا سکتے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ میں نے کہا ہے کہ کوئی ایسا ایکٹ نہیں کہ گھر پر کام لینے کے لیے کسی کو منع کیا ہے لیکن جو نرسیں ہیں ان کے پاس جو جمعدار یا چپراسی گھر پر کام کرتے ہیں ان کو اس طرح کام کرنے کی عادت ہے کیونکہ نرسیں ۲۴ گھنٹے نرسیں ہی ہوتے ہیں چاہے وہ گھر پر ہوں یا آفس میں ہوں جاتے وہ سرکاری کام پر رہے ہوں یا بستر (Bed) پر سو رہے ہوں کیونکہ ان کو بلا کر بھی سرکاری کام لیا جاسکتا ہے

ایک آنریبل ممبر کیا جاگیر کا وں کا معاوضہ دیا جاتا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ہاں ماہانہ ۱۵ روپے بطور اوس دیا جاتا ہے حالانکہ میں خود دیتا ہوں

Unstarred Questions & Answers

Maximum Economic Holding of Land

147 *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

What is the number and names of persons who possess lands more than the maximum Economic Holding and persons who possessed more than minimum Economic Holding but acquired their leased lands under section 44 of Tenancy Act and could reach upto maximum Economic Holding for their personal cultivation ?

Shri B Ramakrishna Rao The information is not available it has been called for recently from the Collectors

Nomination of Congressmen to Scrutinise Tenancy Records

*508 *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

Whether it is a fact that a Circular has been issued by the Government to all Tahsildars for suggesting names of Congressmen for being nominated to Committees to scrutinise Tenancy records and to redress the complaints of tenants under the Tenancy Act ?

Shri B Ramakrishna Rao Circulu letter N 754/AR lated 9th May 1952 was issued by the Bo ud of Reve1 1 c t) ll the C llec tors stati g that the final registers of Tenancy 1 c f u lt m perfect and hon the Chief M nister desires th it 1 co m ittee l c set up in each taluqa with Tahsildar as the Chairman 1 l tw l c il non official gentlemen as members to hear ol jecti 1 9 nd cl ums and revise the registers with a view to make them s perfect as possible the Collectors were requested to send up 1 list of 3 or 4 suitable names for each taluqa in order of preference

Examination of Tenancy Recor ls

*509 *Shri G Sreeramulu* Will the ho1 Mi ister for Revenue (Chief Ministe) be pleased to st ite

1 Whether the Government intend t c nstitute n n official committees to examine Tenancy records n d t 1edress the comp laints of tenants ?

2 If so on what basis will these committees be formed ?

3 What are the powers and functions of s 1ch committees ?

Shri B Ramakrishna Rao The Government 1s c ntemplating the setting up of such committees The method of formation of such committees and their powers are still under consider ation

Illegal Collection of Funds

*414 *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Police Sub Inspector of Beebra in Sirpur taluqa collected money illeg illy from the villagers in connection with recruitment of Home Gu1rds ?

(*b*) Whether a deta led petition was submitted to the Colle ctor Adilabad district on 11 2 1952 in th it connection ?

(*c*) Whether and if so what action has been taken against the said Police Sub Inspector ?

(*d*) Whether the amounts collected by him were refunded to the villagers ?

(*e*) If not for what reasons ?

The Minister for Home (Shri D G Bindu) (*a*) Yes

(*b*) Government are not aware of any such petition but it is learnt from the I G P that the Sub Inspector h id collected moneys from the villagers in connection with the recruitment of Home Guards

(c) He was suspended on 29th March 1952 after preliminary enquiry

(d) This will be sympathetically considered after the enquiry is completed

(e) Does not arise

Shooting in Bommaguda Village

*415 *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the firing that took place at Bommaguda in Suryapet taluqa in the month of February 1952?

(b) If so what were the circumstances which lead to the firing?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) One Chandrakka *alias* Podu who moved with the desperadoes in the Suryapet forest was arrested towards the end of January When she volunteered to point out the hide outs a raid was arranged on the night of 12 2 1952 in the hills of Bommaguda where important leaders like Prabhakar Ravindram Durga Rao (all party names) were hiding As the Police approached the hide out the desperadoes opened fire The Police returned the fire and chased the fleeing desperadoes Satchels containing communist literature and informers were seized

Gun Licences

*424 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of gun licences granted by the Government since Police Action?

(b) What is the policy adopted for granting such licences?

(c) What is the number of licences granted in Karimnagar district so far since Police Action?

Shri D G Bindu (a) 6894

(b) The issue of licences is regulated by the Arms Act and Rules Licences are given to persons at the discretion of the licencing authorities taking into consideration the status character reliability and antecedents of the applicant

(c) 127

Shri B Ramakrishna Rao Circular letter No 754/AR dated 9th May 1952 was issued by the Board of Revenue to all the Collectors stating that the final registers of Tenancy re fu ti m perfect and hon the Chief Minister desires that a committee be set up in each taluqa with Tahsildar as the Chairman and two local non official gentlemen as members to hear objections and claims and revise the registers with a view to make them as perfect as possible the Collectors were requested to send up a list of 3 or 4 suitable names for each taluqa in order of preference

Examination of Tenancy Records

*509 *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

1 Whether the Government intend to constitute non official committees to examine Tenancy records and to redress the complaints of tenants ?

2 If so on what basis will these committees be formed ?

3 What are the powers and functions of such committees ?

Shri B Ramakrishna Rao The Government are contemplating the setting up of such committees The method of formation of such committees and their powers are still under consideration

Illegal Collection of Funds

*414 *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police Sub Inspector of Beebra in Sirpur taluqa collected money illegally from the villagers in connection with recruitment of Home Guards ?

(b) Whether a detailed petition was submitted to the Collector Adilabad district on 11 2 1952 in that connection ?

(c) Whether and if so, what action has been taken against the said Police Sub Inspector ?

(d) Whether the amounts collected by him were refunded to the villagers ?

(e) If not for what reasons ?

The Minister for Home (Shri D G Bindu) (a) Yes

(b) Government are not aware of any such petition but it is learnt from the I G P that the Sub-Inspector had collected moneys from the villagers in connection with the recruitment of Home Guards

(c) He was suspended on 29 th March 1952 after preliminary enquiry

(d) This will be sympathetically considered after the enquiry is completed

(e) Does not arise

Shooting in Bommaguda Village

*415 *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the firing that took place at Bommaguda in Suryapet Taluq in the month of February 1952 ?

(b) If so what were the circumstances which lead to the firing ?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) One Chandrakka *alias* Padma who moved with the desperadoes in the Suryapet Taluq was arrested towards the end of January When she volunteered to point out the hide outs a raid was arranged on the night of 12 2 1952 in the hills of Bommaguda where important leaders like Pi Bhaskar Ravindram Durga Rao (all party names) were hiding As the Police approached the hide out the desperadoes opened fire The Police returned the fire and chased the fleeing desperadoes Satchels containing communist literature and uniforms were seized

Gun Licences

*424 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of gun licences granted by the Government since Police Action ?

(b) What is the policy adopted for granting such licences ?

(c) What is the number of licences granted in Karimnagar district so far since Police Action ?

Shri D G Bindu (a) 6894

(b) The issue of licences is regulated by the Arms Act and Rules Licences are given to persons at the discretion of the licencing authorities taking into consideration the status character reliability and antecedents of the applicant

(c) 127

*425 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether the Government have imposed Punitive Tax in Telangana villages after Police Action ?

(*b*) If so for what reasons and the number of villages where such tax has been imposed ?

(*c*) Whether representations have been received from the concerned villages for refund of taxes collected so far and to stop further collections ?

Shri D G Bindu (*a*) Yes

(*b*) Punitive Tax is imposed in villages where the people as a whole or any class of them are responsible for the commission or abetment of serious offences or disturbances of law and order By the imposition of Punitive Tax Government meet the expenses of posting the additional police in that area to maintain peace Government may give exemption to some persons who may not be responsible for the disorderly conduct Such tax was imposed after Police Action in the Telangana area only in one village, namely Burlagudem Yellandu taluqa Warangal district

(*c*) No

Corruption by Government Servants

*426 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether and if so how many complaints regarding corruption of Government officers have been received from Karimnagar district ?

Shri D G Bindu Four complaints in 1951 and 1952

Staff of Criminal Investigation Department

*427 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) What is the strength of local gazetted and non gazetted officers in the Criminal Investigation Department with their monthly pay and allowances ?

(*b*) What is the total expenditure incurred on this Department, for the last three years ?

Shri D G Bindu (a) Statement attached

(b) 1949 50 (6 months only)	4 76 lakhs (Approx)	
1950 51	12 22	do
1951 52	13 22	do

[Statement

Statement Showing the Present Strength of the Special Branch C I D Hyderabad City with Details of Pay and Allowances

S No	Designation	Strength	Pay Scale	Special Pay	Allowances: Dearness allowance	Allowances: House rent	Allowances: Conveyance allowance	Allowances: Local allowance	Allowances: Clothing allowance	Total	Remarks
1	2	3	4	5	6		8	9	10	11	12
1	D C P	1	700 1 000	116 10 8	112 8 0					239 2 8	
2	A Cs P	2	400 600	87 8 0	80 0 0					179 8 0	
3	Inspectors	10	200 800	58 0 4	40 8 0	15				118 8 4	
4	Sub Inspectors	20	100-180	35 0 0	35 0 0	12				82 0 0	Including one woman S I
5	H Cs Grade I	7	80	0 18 4	28 0 0		8 0 8		1 0 8	0 0 8	Including one woman H C
6	H Cs Grade II	28	60	0 18 4	28 0 0		8 2 8		1 0 8	0 0 8	Do
7	H Cs Grade III	29	00	0 18 4	18 0 0	5	8 0 8		1 0 8	40 0 8	Do

8	P Cs	146	8o-4o	• 5 4	18 0 0	5	5 1 2 8	31 8 0	Including 16 women P Cs

NOTE —Dearness allowance and House Rent allowances are calculated on the mitial pay as their rates depend on the different stages of the actual pay

Statement Showing the Present Strength of C ty C I D (Crime Branch) with deta ls of Pay and Allowances

1	A C P	1	400 800	8 6 0	8o 0 0			17o 8 0	
2	Inspectors	8	200 8o0	88 o 4	4o 8 0	15		118 8 4	
3	Sub Inspectors	5	100 180	8o 0 0	8o 0 0	12		82 0 0	
4	H. C Grade I	4	80	o 18 4	28 0 0	8 2 8	7 1 • 8	o" 2 8	
5	H C Grade II	4	65	5 18 4	28 0 0	7 8 2 0	1 2 8	57 2 8	Including 1 Woman H C
6	H C Grade III	6	50	o 18 4	18 0 0	o 8 2 8	7 1 • 8	4o 2 0	Including • Women H Cs
7	P Cs	49	8o 46	2 5 4	13 0 0	5	5 1 2 6	31 8 0	Including 6 Women P Cs
	Total	72							

NOTE —Dearness allowance and House Rent Allowance are ca culated on tne m t a pay as the at s depend on the different stages of the actual pa

STATEMENT SHOWING THE PRESENT WORKING STRENGTH OF GAZETTED AND NON GAZETTED OFFICERS OF SPECIAL BRANCH C I D WITH THEIR MONTHLY PAY AND ALLOWANCES

S No	Posts	Working Strength	Scale of Pay	Pay	Duty Allce	Dearness Allce	House Rent	Uniform Allce	Conv. Allce	Total O S Rs
				Pay and Allowances						
					Spl Pay					
I	*Gazetted Officers*									
1	Dy Inspr General	1	1600 100 1 ?000	1900	200					100 0 0
2	Supdt	1	00 -0 1 1 00-7o 1 1500	1000	116 11	1-0				1 266 11 0
3	Dy Supdts	8	400 2o 1 -00-50 1 800	13 8 ?	175	?-6				1 804 12 0
	Total	o		4? 3 12	49 11	406				o 171 0
II	*Non-Gazetted Officers*									
1	Insprs	1o	200 10 1 300 10 1-3o0	3o3o	9 o	3	?o0			o o88 0 0
2	Sub Insprs	?6	100-4 1 140-4 1 180	?69?	914	914	3 3			o 058 0 0
3	Ist Gde H Cs	19	Consolidated pay of Rs 80	1,480	181	o82	131	2?	49	3 o 0 0
4	2nd Gde H Cs	10	do 6o	6 0	96	?68	?	1?		1 189 0 0
5	3rd Gde H Cs	13	do -0	6o0	o	364	-0	1o		1 1o4 0 0
6	Police Consts (including one woman P C working as Midwife in Police Hospital)	10	3o-1 ?-4o	3904	49	1908	4o0	1?6		0 88o 0 0
	Total	190		13111	2 83	4??9	1??8	17o	49	28,113 0 0

			I G						
I *Gazetted Officers*									
1 Superintendent	1 00 o0 1 1,200 o 1 1 o00		00	100	1°0				I G Rs 9°0
2 Dy Superintendents	° 400 *o 1 600 30 800		1 110	6 8	191 8				O S R 1 849
Total	3	I G	00	100	1°0				I G R 0 0
		O S	1 110	97 5 8	191 8				O S Rs 1888
II Non-gazetted Officers									
1 Inspectors	15 *00 10 1 800 10 1 8o0		3 46o	81	o0	24		8	o °°
* Sub Inspectors	14 100-4 1 140-4 1 180		1 ao1	4 o	48	168		8	° 684
3 1st Grade H Cs	6 Consol dated pa	Rs 80	480	4	168	8o	‑		3
4 2nd Grade H.Cs	9	Rs 6o	ooo	o8	*o	o4	10		9*9
o 3rd Grade H Cs	o	Rs 60	*63	81	146	18			46o
6 Police Constables	38 3o 1/2-4o		1 861	1 6	6 4	16°	4o		2 460
Total	6		7 6 6	1 604	° 47	6 9	69	19	1° o20

STATEMENT OF EXPENDITURE FROM OCTOBER 1948 49 1950 1951 & THE FOUR YEARS

Office of the D I G C I D & Rlys Hyderabad

Sl No	Particulars	October 48 September 49	October 49 March 50 (six months)	April 50 March 51	April 51 March 52
1	2	3	4	5	6
1	Pay and allowances	4 07 907	2 05 181	5 70 098	6 15 040
2	Travelling allowance	59 588	35 519	81 170	90 890
3	Contingencies	28 191	11 [illegible]	[illegible] 511	38 261
	Total	4 95 088	2 52,[illegible]	7 16 [illegible]	7 45 802

N B—These figures have been obtained from office of the A G Hyderabad Dn

Notorious Dacoit's Escape

*524 *Shri Chandrashekar Patel* (Kamalapur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Ladle Patel, a notorious dacoit of Gulbarga district, escaped twice from Police custody taking with him arms belonging to the Police?

(*b*) Whether it is also a fact that the Police failed to re-arrest the said dacoit so far?

(*c*) Whether, and if so, how many persons of his party have been arrested so far?

(*d*) What arms and ammunition have been recovered from them?

Shri D G Bindu (*a*) Ladle Patel escaped from police custody only once when he was being escorted from Sholapur Court to the Sub-jail on the evening of 14-12-1950 He took with him two 303 rifles and 20 cartridges

(*b*) He has not so far been re-arrested.

(*c*) 45

(*d*) Two 303 rifles, 1 DBBL gun, 1 ML pistol, 5 ML guns, one 14 bore and 73 cartridges of 303 with 30 cartridges of sten gun have been recovered

Demands for Supplementary Grants

Mr Speaker We shall take up 'Discussion & Voting on supplementary demands for grants'

Demand No 1 Land Revenue Dist Admn—Rs 1 08 000

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 1 08 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1952 in respect of Supplementary Demand No 1 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Demand No 6—General Administration Rs 12 00 000

That a sum not exceeding Rs 12 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1952 in respect of Supplementary Demand No 6 The Demand has got the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

شری وی ڈی دیشپانڈے سپیکر ایک ڈائرکٹ ٹیکس ہوگا یا ان ڈائرکٹ ٹیکس ہوگا

مسٹر اسپیکر میں اس ٹیکس کی ضرورت نہیں سمجھتا کیونکہ میں نے اعلان کردیا ہے کہ ٹیکس اور ورکس ڈپارٹمنٹ بھی ہونگے میں سمجھتا ہوں اس لیے کہ ہاؤس میں [illegible] اس کے بعد [illegible] ہوسکتی ہے مگر کوئی بات ہاؤس کے علم میں لانا ضروری ہو [illegible] ہوسکتی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے اسپیکر سر دستوری ڈیمانڈس میں ڈیولپمنٹ پلان (Development Plan) کے لئے حصے آئے ہیں اس لیے مجھے اس سلسلے میں کچھ عرض کرنا ہے

ہاؤس کے سامنے اس وقت دو کروڑ روپے کے دستوری ڈیمانڈس ہیں جن کا تعلق ڈیولپمنٹ پلان سے ہے میں ان ڈیمانڈس اور [illegible] مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ڈیولپمنٹ پلان جس طرح سے عمل میں آرہا ہے اس کی وجہ سے عوام میں انتھوسیازم (Enthusiasm) پیدا ہونے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی پلان کو کامیاب بنانے کے لیے عاملہ اور دوسری پارٹیاں ہیں لیکن ان میں عوام کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی گئی ہے جب تک عوام کو اس کے ساتھ ایسوسی ایٹ (Associate) نہ کیا جائے اس پلان کا کامیاب ہونا ناممکن ہے مثال کے طور پر اب فائیو ایئر پلان (Five Year Plan) میں ملکی اسکیم

لیکن آج یہ جو کہہ رہی ہے گورنمنٹ کی اسکیم ہے کہ ہر پانچ سال میں (۲۰)
ہزار ایکڑ زمین پر شجر کاری (Afforestation) کیا جائے مجھے یاد
ہے کہ ڈپارٹمنٹ کی جانب سے ایک عمل ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۵۰ء
میں (۲۰۰) ایکڑ زمین میں جنگلات لگانے کی کوشش کی گئی لیکن اس مہم کی
[illegible] کے لحاظ سے عوام کو کچھ [illegible] کرنے کی کوئی اطلاع نہیں ہے اب
جو اسکیم گورنمنٹ چلا رہی ہے وہ [illegible] (Expensive) ہے میں
اب خود [illegible] میں بتایا گیا ہے [illegible] طور پر [illegible] اور کرنا [illegible] اس سہم
[illegible] جنگلات ہو رہی ہیں [illegible] کوشش کی گئی [illegible] کے [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible] لیکن حالت [illegible] نہیں ہے ۔

Minister for Labour and Rehabilitation (*Shri V B Raju*) Will the hon Member let us know from what book he is quoting his extracts?

Shri V D Deshpande From a report of the Forest Department of the Hyderabad State issued by Shri D Roy Chief Conservator of Forests

Shri V B Raju The hon Member is saying that this information is from a Government source Will he kindly read the extracts?

Shri V D Deshpande Yes That I can do The first extract says

Meanwhile experimental works in the different methods of effectively and economically afforesting these areas are being undertaken and it will depend on the results gained to modify or alter the already adopted method which is no doubt rather expensive

دوسری جگہ [illegible] بتلائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ

Due to over enthusiasm of the staff seeds have been sown very profusely and as a matter of fact there are three closely compacted rows of young seedlings the average height of which is 4 inches (observed in September 1951) These seedlings are being thinned out at the expense of bamboo Tamarindus indica and are being given an uniform distance of 2 3 inches '

[illegible] دو [illegible] اس لئے پڑھی ہیں کہ [illegible] معلوم ہو جائے کہ
جو اسکیم چلائی جا رہی ہے وہ [illegible] ہے [illegible] ساتھ ہی ساتھ [illegible]
[illegible] کہ [illegible] کو اسکی [illegible] واقف نہ کرایا جائے اور [illegible]

اسو سٹ میں کا علم ہو اس وقت تک کہ گلاب میں زدہ کرے - جب " ون مہوتسو "
(वनमहोत्सव) ہم منا رہے ہیں اور پکار رہے ہیں - دوسرے
ممالک میں اسروں کے لحاظ سے ہوا کے رخ بدل کیے جاتے ہیں تاکہ کوئی نقصان نہ
ہو - نہ صرف یہاں بھی اوس وقت ہو سکتی ہے جب کہ گورنمنٹ عوام کا تعاون حاصل
کرے - مجھے یہ کل ایک پمفلٹ مل سکا ہے - حکومت عوام کی خاطر سواء معلومات
فراہم نہیں کرتی - اس لیے میں یہ عرض کرونگا کہ اس ڈیم کے ساتھ عوام کو بھی
ایسوسیئٹ کرنا ضروری ہے -

فائیو ایر پلان (Five-Year Plan) کے جتنے جو اسکیمیں
ہیں ان کے لیے ڈیولپمنٹ ورکس اور ڈسٹرکٹ کمیٹیز بنائی جاتی ہیں - ان میں ایکزیکیٹیو
گورنمنٹ آفیسرس لی رہتی ہے - اگر یہاں آفیشل ممبرس کو لیا نہیں جاتا ہے تو ایسے
ہی لوگوں کا لحاظ کیا جاتا ہے جو سیاسی اعتبار سے گورنمنٹ کے ہم خیال ہیں - آنریبل
منسٹر فار پلاننگ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ آئندہ اس سسٹم (System) کو
ریوائس (Revise) کرینگے لیکن اب تک تو ایسی کوئی صورت نظر
نہیں آتی - میں یہ کہونگا کہ جو کمیٹیز بنائی جاتی ہیں ان میں عوام کو ریپریزنٹ
(Represent) کرنے والی تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کو لینا ضروری
ہے - اسلیے کہ یہ پلاننگ عوام کی ہی ہمدردی اور تعاون عمل سے آگے بڑھ سکتی ہے -
اگر ایک ہی خیال کے لوگوں کو رکھا جائے تو عوام میں انتھوزیازم (Enthusiasm)
نہیں پیدا ہوسکتا - یہ کامن انٹرسٹ (Common Interest) کے مسائل ہیں - ان کے حل
میں سب کا تعاون ضروری ہے - حیدرآباد کے ادھے سے زیادہ عوام نے یہ ثابت کر دیا
ہے کہ وہ کانگریس کے ساتھ نہیں ہیں - جب حکومت عوام کی بھلائی کے لئے کمیٹیاں
بناتی ہے تو ان کمیٹیوں میں ان لوگوں کے نمائندوں کو بھی لینا چاہیے جو دوسری
جماعتوں کے ساتھ ہیں - جس ایریا میں جو پولیٹیکل پارٹی کام کر رہی ہے وہاں انسے
تعاون اور مدد حاصل کیے بغیر حکومت کا پلان اس مقام کے لئے کامیاب ہوگا - اس لحاظ
سے میں یہ کہونگا کہ کمیٹیز لازم کرنے کی پالیسی کو گورنمنٹ جلد از جلد ریوائز
(Revise) کرے - حکومت کی جانب سے یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ ہم
سے کوآپریشن چاہتی ہے - مگر جب کمیٹیز بنائی جاتی ہیں تو ان میں ایسے لوگوں کو
لیا جاتا ہے جو الکشن میں ہار چکے ہیں - ایسے لوگ عوام کی کیا نمائندگی کرسکتے
ہیں ؟ اگر کمیٹیوں میں ایسے افراد کو لیا جائے جنہیں عوام کا اعتماد حاصل نہیں ہے
تو کمیٹی ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتی - اس لحاظ سے میں یہ کہونگا کہ جس ایریا (Area)
میں جو سیاسی پارٹی کام کر رہی ہے یا جو اشخاص مقبول ہیں اس ایریا کی کمیٹی میں اس
جماعت یا افراد کا تعاون حاصل کیا جائے تاکہ اسکی وجہ سے حکومت کی کوشش بھی
کامیاب ہوسکے - اسکے بعد میں پبلیکل ڈپارٹمنٹ کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہتا
ہوں - وہاں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ دوا خانوں کے انسپکشن کے لئے جو کمیٹیاں بنائی
جاتی ہیں اون میں اس چیز کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ایک ہی سیاسی خیال کے لوگ

لیے جاتے یا نہیں تو ہم ان لوگوں کو لیا جاتا ہے جو کہ رولنگ پارٹی سے ملتے جلتے خیالات رکھتے ہیں

मिनिस्टर फार पब्लिक हेल्थ ऐंड ऐज्यूकेशन (श्री कुलचन्द गांधी) — यह तो गलत है। हमारे शासन जो सरक्यूलर है उसके लिहाज से मेम्बर्स को लिया जाता है।

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے: یہ سکٹیرین ویو (Sectarian View) ہے کہ رولنگ پارٹی کے آدمیوں کو ہی اسی کمیشنوں میں لیا جائے۔

श्री कुलचन्द गांधी — पार्टी के नहीं अमल करनेवाले लोगों को उसमें लिया जाता है। क्या आनरेबल मेम्बर को किसम और कोई आदमी नहीं मिले?

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے: دوسری پارٹی کے لوگ نہیں ملے اگر کوئی آنریبل ممبر اُنکو نام دیتے ہیں تو میں مجبور ہوں کہ اور کچھ نہ کہوں۔ لیکن جب حکومت کی طرف سے یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ڈیموکریسی کو کامیاب بنانا ہے اور عوام کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ سکٹیرین ویو کو دور کرنا چاہئے۔ مجھے یہ نوٹ آف وارننگ (Note of Warning) دینا ہے کہ ایک ہی سیاسی خیالات رکھنے والے اشخاص کا ڈکٹیٹرشپ ہو تو عوام میں جوش پیدا کرنا مشکل ہے۔ اسلئے ہم چاہتے ہیں کہ تمام لوگ مل جل کر کام کریں اور اپنے ملک کو اچھا بنائیں۔ شاید آپ اس بات کو نہیں مانیں گے۔ اسلئے میں آل پارٹی کمیٹی اور کمیشن بنانے کی بات کرنا چاہتا ہوں جو ہاؤس کے سامنے رکھتے ہیں ان کا لحاظ رکھا جائے تاکہ عوام کے نمائندے اس میں حصہ لے سکیں۔

تعلیمات کے سلسلہ میں میں یہ عرض کرونگا کہ جو کہ یہاں وہاں بیان کیا گیا ہے ان میں یہی میں نے دوا جاری کی ہے متعلقہ کمیٹیوں کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان کو ملحوظ رکھا جائے تاکہ تعلیمات کی جو اسکیمیں کامیاب ہو سکیں۔ یہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ حکومت کے سامنے جو پروگرام ہے اسکے لحاظ سے ابتداء پانچ سال میں ہر سال ۲۲۲ پرائمری ایجوکیشن اسکولیں کھولے جاسکیں گے۔ یعنی ہر سال چار سو یا ساڑھے چار سو اسکولوں کا اضافہ ہوگا۔ اس بارے میں میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ پرائمری اسکولوں میں بالغ لڑکوں کو بھی داخل ہونے کی اجازت ملنی چاہئے۔ اسلئے میں یہ ضرور یہاں بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جلدی ہی ایڈلٹ ایجوکیشن کا انتظام کیا جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتظام قائم نہیں ہے۔ شاید کمیونٹی پراجکٹ کے تحت یہ اسکیم ہو رہی ہو۔ آنریبل منسٹر انچارج اسکی وضاحت فرمائیں لیکن اس وقت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایڈلٹ ایجوکیشن کا انتظام کم سے کم چند سلکٹڈ (Selected) مقامات پر ہونا ضروری ہے۔

دوسری چیز جو مجھے عرض کرنا ہے وہ ٹکسٹ بک کے بارے میں ہے۔ یہ کہا گیا کہ ریاست کی تمام زبانوں میں تعلیم کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ میں ان سے

سر ے میں میں ہوں و بھی صحیح ہے کہ اردو کہ ہ جگہ پہلے بھی وہ اب ہ صل نہیں ہے لیکن یہ دیکھونگا کہ اردو بالکل ط ا ا رہیں نہ جا ئ ہ ہے کیونکہ یک بے کا انتظام بالکل نہ کرد گیا ہے

श्री फूलचन्द गांधी -- ऐसा तो हमारा किराया नहीं है ।

سری وی ڈی دیشپانڈے جھلی حکومت نے اردو زبان کہ عوام پر لاد کر دوسری زبان کو دا ے کی کو ن کی بھی س نہیں کہا کہ اب بھی اردو کو دوسری زبان مسلط رکھا جائے لیکن کے ساتھ ھی میں یہ کہونگا کہ اردو میں یگ دے ذ انتظام نہ کیا جائے سال کے طور پر ہم جو کر لے سکیے ہیں یہاں علاوہ دوسری زبانوں کے اردو میں بھی یگ دکھائی ہے اسلیے میں کہونگا کہ ہ رآباد میں جہاں کہ آبادی کی بڑی تعداد دو جانی ہے اکی ہ اد کے لحاظ سے اردو میں بھی ریہ یگ دے کا انتظام ہو چاہیے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ ہ ما کہ مرہٹی تلگو و کنڑی کیلیے انتظام کیا ہ رہا ہے اسی طرح اردو کیلیے بھی انتظام کر ا ضروری ہے

یک اور سوال یہ ہے کہ میڈیکل و یگ کیلیے جو کالج ہمارے پاس تھا آنریبل منسٹر نے حال ہی میں سکا کو و دا ہے اسکی تفصیلات ابھی معلوم نہیں لیکن میں نے یہ سنا ہے کہ یک ا انتظام کیا جا رہا ہے کہ اسکو ورزش گاہ یا یام سالہ (व्यायाम शाला) کے عوض دیا جا رہا ہے لیکن میں کہونگا کہ یوگاسن (योगासन) کے ایسٹرن (Eastern) طریقے بھی ہوتے ہیں ور ویسٹرن (Western) طریقے بھی اگر اسکو ایم سالہ کے حوالہ کیا جاتا ہے و یہ یکطرفہ فیصلہ ہوگا سلیے

श्री फूलचन्द गांधी -- यहां भी योगासन के ईस्टर्न तरीके भी हैं और वेस्टर्न तरीके भी हैं।

سری وی ڈی دیشپانڈے یہ جو تبدیلی کی گئی ہے وہ ٹھیک ہے لیکن اسکے ... یہ ... یہ انتظام صرف علم ا ہ لوگوں کے ہاتھ میں جاتا ہو تو اسکے کیا امپلیکیشنز (Implications) ہونگے اور وہ انتھوزیازم (Enthusiasm) میں کیا کرینگے ہمیں معلوم نہیں اسلیے جو بھی ہے اسکو میں لائی جا رہی ہیں ان پر اچھی طرح غور کرنا چاہیے

श्री फूलचन्द गांधी आनरेबल मेम्बर मालूमात न होने की वजह से ऐसा कह रहे हैं ।
अगर आनरेबल मेम्बर दस मिनिट पहले मुझसे मिल लेते तो यह शिकायत न होती ।

سری وی ڈی دیشپانڈے ٹھیک ہے میں آنریبل منسٹر سے معلومات حاصل کرونگا

رصل لنگوسٹس کے سلسلہ میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ رصل لینگوسٹس سے بہت سے لوگ محبت رکھتے ہیں اسلیے اسکا انتظام ضروری ہے اس غرض کیلیے

ہو گئی ہیں ... سے میں ... لی کے ... ل ... عرض بھی لے ... ہم بھی ی
ہمیں ... ل لکھ کر بھی پولیس بھیجی ... میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل منسٹر صاحب
ضرور ... خاص طور پر خیال رکھیں گے

مجھے ... (Eviction) کے مسئلہ کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ جہاں شہری کے مطالبات ... اس کے بارے میں ... گاؤں میں ... طلب ہے کہ ہماری جماعت گاؤں وہاں کے تمام ... لوگوں کو علیحدہ کر کے ... حاصل کر رہی ہیں ... کی وجہ ... تھا ... اس سے ... آنریبل منسٹر صاحب نے کہا تھا کہ یہ کوئی حکم آرڈر ... نکالا گیا ... (Such Glorified Act) کے ... آنریبل منسٹر کورٹ ... ری ... کی طرف توجہ کرانا چاہتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل منسٹر کو یہ (Precedent) کی مثال ... بھی ... ملنی ہے ... (Much expected) ... ہاؤس میں ... سامنے ہے ... کہ ... کے لیے ... ہونے والا ہے ... ہو رہی ہے ... کی مطالبات بہت ہیں ... آنریبل ... کے پاس آ رہی ہیں ... کلکٹر صاحب ... دلا ... جمع ہو ... لے لیے ہیں ... کسان پولیس کے پاس مدد کے لیے ... ایک ڈر ... جاتا ہے کہ ہمارے ... آئے ... کے ... ہے ... میں سمجھتا ہوں کہ ... کام نہیں ... علاج ... اور کسی ... کے لیے ... کا انتظام کیا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلہ میں خصوصی اسٹیپس (Steps) لینا چاہئے۔

میرا خیال ہے ... کا ... ابھی ... ہے۔ اس ... ہے ... لیکن ... کو عمل میں لایا جا سکتا ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ یہ طور پر ... کیا گیا یا دوسرے ڈیپارٹمنٹ میں ... ہو رہا ہے۔ اس میں ... کو لیا گیا ... چلے ... کوشش کی جانی چاہئے ... آسکیں ... کو ... عمل لانے کے لیے ... کو لیا جائے لیکن اگر ... کوشش ناکام ہو تو پھر ... ہاؤس کے سامنے لائی جا سکتی ہے۔ دوسری ... ہے کہ ... محکموں ... ہو رہا ہے ... ریٹرنچڈ (Retrenched) لوگوں کو پہلے موقع ملنا چاہئے لیکن عام طور پر ایسا نہیں ہو رہا ہے بلکہ نئے لوگوں کو لیا جا رہا ہے۔ اس وجہ سے اس معاملہ میں ... عرض کروں گا کہ پہلے تو اس کی کوشش کرنی ... ہے کہ جو ... ہے اس میں ... ان لوگوں کو لے لیا جائے ... اسامیاں ... ایسی صورت میں دوسرے ڈیپارٹمنٹس میں جہاں ریٹرنچمنٹ ہونے والا ہے مثلاً ...

ڈپارٹمنٹ یا کسٹمس ڈپارٹمنٹ میں جو اس میں ہیں ان لوگوں کو لیا جا سکتا ہے اور یہی زیادہ مناسب ہوگا۔ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور فنانس سیکرٹری کے سامنے یہ چیز بھی رکھنا چاہتا ہوں کہ سیلز ٹیکس جو ہم نے منظور کرایا لیکن عوام نے جو زوردار آواز بلند کی اور بیوپاریوں اور دیگر طبقوں نے جو ناراضگی کا اظہار کیا اس کی جانب کوئی توجہ نہیں کی گئی۔ اب زائد اسٹاف کے لئے رقم طلب کی جا رہی ہے۔ میں بھی سمجھونگا کہ بجائے نیا اسٹاف لینے کے کسٹمس وغیرہ میں جو اسٹاف کم کیا جا رہا ہے وہ اس کے لئے لے لیا جائے۔ میری ضرورت میں یہ جو نئے اسٹاف کی مانگ کی گئی ہے اس کی زیادہ ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ کسٹمس ڈپارٹمنٹ کے ریٹرنچڈ لوگوں کو یہاں پہ جذب (Absorb) کیا جا سکتا ہے۔ [illegible] پراجکٹس کے سلسلہ میں جو ۲۰ لاکھ کی مانگ کی گئی ہے جس کے متعلق ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے ڈویژن کے سلسلہ میں جو مطالبہ کیا ہے اس کے لئے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ مزدوری میں خرچ کئے جا سکیں گے۔ مجھے ایڈیشنل چیف سیکرٹری سے امید ہے کہ وہ اس کی وضاحت کر سکیں گے کہ مزدوری کے لوگوں کا [illegible] کے سلسلہ میں جو نقشہ ہے وہ کہاں تک پورا ہوگا۔ مجھے یقین ہے کہ مزدوری میں زیادہ توجہ دی جانے والی ہے اور اس کی بھی میں امید کرتا ہوں کہ فنانشل انٹیگریشن (Financial Integration) کے سلسلہ میں جو میمورنڈم حکومت ہند کو پیش کیا جا رہا ہے وہ ہاؤس کے سامنے آئیگا۔ میں اس سلسلہ میں یہ عرض کرونگا کہ جو قرضہ یہاں لیا گیا ہے اس کے سلسلہ میں ہم دو کروڑ روپیہ الگ رکھ رہے ہیں اور اس کے پہلے بھی ایک کرور ۵۰ لاکھ روپیہ رکھے گئے ہیں اور اب پھر ہاؤس کے سامنے قرضہ کی ادائی کے سلسلہ میں مزید ۵۰ لاکھ روپیہ کی مانگ کی جا رہی ہے۔ میں یہ سمجھونگا کہ ابھی بھی یہ ہوگا کہ آئندہ ہر سال ہم کو ایک کرور ۲۸ لاکھ روپیہ یا تقریباً دو کروڑ روپیہ (Reduction or Avoidance of Debt) کے لئے رکھنا پڑیگا۔ گو یہ حالت رہے تو ڈیولپمنٹ کی جو اسکیمس ہمارے سامنے ہیں ان کی تکمیل کے لئے یہ نہیں رہیگا۔ اس لئے ہمارے جو ریسورسس (Resources) گھٹائے جا رہے ہیں ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت ہند پر زور ڈالنا چاہیے کہ ہماری جو ریسورس کم ہوگئی ہے اس کا لحاظ رکھا جائے۔ شاید ممکن ہے کہ ہم کو آئندہ بڑے پیمانہ پر قرضہ لینا پڑے۔ ڈیولپمنٹ پلان میں قرضہ کے بغیر پورے نہیں ہو سکتے۔ لیکن ڈرافٹ پلان کے انتظامات کے لئے ہم کو قرضہ کی مانگ کرنی ہوگی۔ اس لئے ساری حکومت کو جلد سے جلد قدم اٹھانا چاہیے اور وہ جو میمورنڈم حکومت ہند کو دیا جائیگا اس کو ہاؤس کے سامنے لانا چاہیے تاکہ حکومت کے ہاتھ مضبوط کئے جا سکیں اور ہاؤس اس سلسلہ میں اپنی رائے دے سکے۔

کمیونٹی پراجکٹس کے سلسلہ میں یہ عرض کرونگا کہ یہ پراجکٹس جو شروع کئے جانے والے ہیں نہیں معلوم ان میں کیسے کامیابی حاصل ہوگی اور کیسے فی الواقعی عمل میں آسکیں گے۔ یہ جو کہا جا رہا ہے کہ دس سو دیہات میں یہ پراجکٹس عمل

میں لائے جاسکیں۔ مشوری کرتا ہوں کہ ملک میں کئی اسکیمیں جانے کا سوال ہمارے سامنے آتا ہے لیکن میں عرض کرونگا کہ جو سکیمیں بھی وضع کامیاب ہوسکے جبکہ عوام کو اس میں زیادہ سے زیادہ شرکت لینے کا موقع دیا جائے اور عوام کو یہ بھروسہ دلایا جائے کہ ان کے مفاد کے لئے ہی سب کچھ کیا جا رہا ہے لیکن ان کمیونٹی پراجکٹس کے سلسلے میں ان لوگوں کا خیال ہے جو کہ ممبر پارلیمنٹ یہاں رہتے ہیں آخر ان کو اس اسکیم سے کیا غرض ؟ اس میں کہ ہم سے جو کہ یہ سکیم امریکہ سے لائی گئی ہے اسکے سلسلے جو فلاں ہونگے وہ ظاہر ہیں یہ اسکیمیں اگر ہمارے ملک میں پسند کی گئیں اسی سرعت یہاں لائی جائینگی جو مفاد ہمارے دیہات میں استعمال ہونگے سیاسیات (Politics) تو یہاں لانے کی کوشش کی جا رہی ہے جو ہمارے ملک کے لئے مفید ثابت نہ ہوسکے اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ ان کو روبہ عمل لانے کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی پڑیگی میں یہ بھی عرض کرونگا کہ زیادہ بیک ورڈ ایریاز (Backward Areas) کو زیادہ ریلیف دینے کی ضرورت ہوگی ہوسکتا ہے کہ یہ سب ایریاز پہلے ہی سے پہلے ہی سے ٹھیک ہوں لیکن بہتر یہ ہوگا کہ جو ایریاز جو پچھڑے ہوئے ہیں اور جہاں ریہابلیٹیشن (Rehabilitation) کی جلد ضرورت ہے جیسے کوہا ایریاز وغیرہ ان کو جلد ڈولپ کیا جائے یہ پولیس کا معاملہ نہیں ہے بلکہ کنسٹرکٹیو سجیشن (Constructive Suggestion) ہے اسلئے اپیل ہے اگر اس پر ٹھنڈے دل سے غور کریں تو مناسب ہوگا میں آنریبل ممبر سے اپیل کرونگا کہ وہ ٹھنڈے دل سے اس پر سوچیں اور عوام کو اپنے اعتماد میں لیتے ہوئے ڈولپمنٹ پلانس کو آگے بڑھانے کی کوشش کریں تب ہی یہ سکیم کامیاب ہوسکیگی۔

شری بی۔ رام کسٹن راؤ: میں مالی حالت کی وجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ یہاں مری ڈیمانڈ کی وجہ پر جنرل ڈسکشن نہیں ہوسکے۔

مسٹر اسپیکر: یہ جو کہ ہے آئیٹمس ہیں ان کے لئے تھوڑا بہت ڈسکشن ہوسکتا ہے۔

شری بی۔ رام کسٹن راؤ: میں اس سلسلہ میں وہ سکشن پڑھکر سنانا چاہتا ہوں۔

The debate on supplementary grants is restricted to the particulars contained in the estimates on which those grants are sought and to the application of items which compose those grants, and the debate cannot touch the policy or the expenditure sanctioned on other Heads by the estimates in which the original grant was obtained except so far as such a policy or expenditure is brought before the House by the items contained in the supplementary estimates

میں یہ شکایت نہیں کر رہا ہوں کہ میرے دوست بہت زیادہ متجاوز ہوکر بحث کر رہے ہیں بلکہ اس جانب توجہ مبذول کروا رہا ہوں کہ صرف پرٹکولر آئیٹمس

(Particulars Items) کے متعلق ہی بحث ہو کر ن بحث ہوتا دیکھ
کاں بحث ہو سکتی ہے

مسٹر اسپیکر جو ڈسکشن ہو سکے ہیں ان کو دھ ے کی ووٹ و ہیں ہے
اسے گورنمنٹ رول میں ٹسی رول کو ہر گا (Particular Grant) کے
بارے میں کہنا چاہتے ہیں و اسکی اجازت دی جاسکتی ہے لیکن جو کم ووٹ لیا جائے
اتنا ہی بہتر ہوگا

شری اے راج بہادر (سلطان آباد) سر کہنا ہے کہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں
کہ ودیاسی بھاونے کے سلسلہ میں یہ ایک نیا آئٹم کیا ہے اور
سلسلہ میں ٹی ڈسکشن کرنا چاہتا ہوں اگر آپ ووٹ بحث کی اجازت دیں تو میں
ووٹ حرف ڈسکشن میں حصہ نہیں لوں گا

مسٹر اسپیکر یہ کہ یہ کہ مرم (New Item) ہے ا لیے اصل میں ووٹ
بحث کر سکتے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے میں ہاؤس کے سامنے یہ عرض لانا چاہتا ہوں کہ
رولس میں یہ پروڈ (Provide) کیا گیا ہے کہ گر ا آئٹم پیش
ہو تو اسکے متعلق معلومات ہاؤس کے سامنے لائے جائیں لیکن وہ ہاؤسنگ کی اسکیم
ہو ایک ا آئٹم ہے اسکے ڈیٹیلز (Details) جان میں لائے گئے ہیں ملیے ہم کو
اسکے متعلق معلومات کی ضرورت ہے رول (۲۴) یہ ہے

When a demand or any part of it relates to any new Scheme of revision of scales of pay or allowances or creation of a new appointment all material details of such Scheme or revision or appointment shall save in special circumstances be supplied to all members at least three clear days before the demand is made

شری بی رام کشن راؤ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ کوئسچن (Question)
معلومات کے لیے رکھا گیا ہے کہ ودیاسی بھوجے کی اسکیم کیا ہے یہ ودیا سی بھاوے
کی اسکیم کے بارے میں کچھ زیادہ مفصل سے عرض کرکے ہاؤس کا زیادہ وقت لینا
نہیں چاہتا مختصر طور پر کچھ کہوں گا بہت سے ہمدرد یا دان کچھ زمینات طور دان
(दान) حاصل کی اور یہ بات کہ انہوں نے طور دان حاصل کیا
انہیں ایسے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں کے پاس زمینات نہیں ہیں اور جو لینڈلس
(Landless) ہیں جن کے زمینات کی تقسیم کو باضابطہ بنانے اور
اسکو ریگولر (Regularise) کرنے کے لیے حکومت سے امداد چاہی
حکومت نے امداد کرنا سویکار (स्वीकार) کیا ہے لوگوں نے زمین
کا دان کیا تھا وہ سب ودیاسی بھاوے کے حق میں کیا تھا اس سلسلہ میں ایک

سمیتی (समिति) بھی بنا دی گئی ہے۔ شری ونوبا جی بھاوے کو دان کی گئی ہے ... کے طریقہ کار سے متعلق رولس بھی بنائے گئے ہیں ... اور قانون کے اندر آ گئے جو لوگ اس طرح بھی زمینات کا دان دینا چاہتے ہیں ... زمین کو دان دے رہے ہیں ... کا روپیہ بھی ... مقام کی ... کے ساتھ ایک ... دیتے ہیں گویا زمین نامہ پیش کرتے ہیں کہ وہ ... زمین دینا چاہتے ہیں ... درخواست نا راضی ... کسی بیع نامہ کے زمین منتقل کر دی جاتی ہے

ایک آنریبل ممبر : کیا کوئی ... اس ... زمین ... سمجھے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر : اسکے متعلق پہلے ہی رولنگ ہو چکی ہے

شری گوپی ناتھ سنگھ گنگا بھٹائی : کیا اسکا ... قانون یہاں لاگو نہیں ہے ؟

مسٹر اسپیکر : اسکے متعلق پہلے ہی رولنگ دی گئی ہے کہ کوئی آنریبل ممبر ہاؤس میں موجود ہیں لیکن ڈسٹرب (Disturb) نہیں کر سکتے (Laughter)

شری جی۔ رام کشن راؤ : ... اس طرح ... زمین نامہ ڈپٹی کلکٹر کے پاس ... ہوا ہے اور بعد میں ... اور ... کے رجسٹری کی جاتی ہے جب زمین کسی کاشتکار کے حق میں منتقل کی جا چکی ... کی طرف سے ایک درخواست پیش ہوگی ... فلاں شخص کے حق میں منتقل کی گئی ہے ... اسکے ... اصرار نہیں کیا جائیگا

دوسرا سوال ... متعلق رولس سے نہیں ہے ... ہے کہ شری ونوبا جی بھاوے نے حکومت سے درخواست کی کہ دیہات میں ... جمع کرنے کے لئے سمیتی کو امداد دی جائے مثلاً ... کہ سمیتی کے کارکن کریاؤں (कार्य कर्ताओं) کو دیہاتوں میں ... پڑتا ہے ... اخراجات پرول وغیرہ کے لئے کچھ ... کی ضرورت ہوتی ہے انہوں نے حکومت سے امداد کی درخواست کی ... کے لئے گذشتہ سال ... ہزار روپے دئے گئے تھے ... سال بھی ... ہزار روپے اس سپلیمنٹری بجٹ میں درج ہیں ... سمجھتا ہوں کہ اس حد تک ... صاحب کی ہے وہ معلومات کے لئے کافی ہے

شری ایس۔ رام ریڈی : ... اسکیم ... شری ونوبا جی کی مقرر کردہ زمین تقسیم کرنے والی کمیٹی کے لئے جو رقم منظور کی جا رہی ہے اس بارے میں اور اس سلسلہ میں اس بھودان یگی سمیتی کے کام (भूदान यज्ञ समीति) اور اوس اسکیم ... کے ... طریقہ کار فرمائیں ... کے بارے میں کچھ عرض کرنا ہے ... اس پر اپنے خیالات کا اظہار کرونگا ... کسی حد تک ... اور نہ کسی ایسے صاحب کے جذبات کو ... مقصود ہے جو اس ... سے متفق ہیں یا اسکو اچھا سمجھتے ہیں ... اس تحریک کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ

Land Lords are trustees of lands for the landless —

یہ وہ فلسفہ ہے جس کی ماد ہ جس کا حل بھی ہے ہمکو دکھنا ہے کہ
اس فلسفہ کی حیثیت کیا ہے آیا فلسفہ ہمیں و مادی ا من رہ تم ہے یا خارجی
مادی حالات سے ہمکو اکی یادگاری وہاں ہے ہے جہاں تک میں نے اس فلسفہ
کا (فلسفے کا م میں نے کو املیے یا ہے کہ ہے اگر ہے طفہ رس د ر اور
ہے ویسی لوگوں کے د ساں ہو ہ ہے کو ں د ھا ہے) ظاہر کیا ہے
اج کے مادی وہ ویں ہ لات سے ظ سب ہیں لکھا ہے حال میں کی ہے جس
ذہنیت ہے ک (Mental fiction) ہے سکی حوارت ماج کے
مادی حالات سے ہیں ہوسکتی س ہ ال ہے

Any philosophy worth the name must correspond to the objective facts and the concessions thereof and must deal with the basic principles of such objective facts or the conceptions thereof in order to promote human progress

میں سمجھتا ہوں کہ ایک فلسفہ اگر ویسی و ط عا کا م ا سکتا ہے میں ہیں ہہ
حوہان رہی جاہیں میں فلسفہ کو اس لحاظ سے ہاؤس کے ہے میں ڈیا ہ جاہیے
ح کے ریسدار طبع اور ہے ویسی لوگوں کے د ماں کیا ہے ا ایہ انا سے ود ا ب
کے حصور کہ آنریبل ممبر کے سامنے لا ا ہے اس ک پیش ہا رکھ ہ ھیے و س
لحاظ سے حور ک ا ہ ھیے کیا عام عا کے سب ا ن یکے و لی کا سہار لیکر
حملہ ہ ہ دوں کہ ا ے ھا ہ س رکھیے ور زاد سے زیاد ہ د ں ک ے کی
انسان ہے کو س ہیں کی ا کہ مال سے مسار کو ا بی ا رں کے در ہ ہیں ہوا ہے
اور سے بھی ہیں د ب رہا ہے ا کیا رسہ روں کی ہ د س ک ی حصہ ا کوئی حق
ا سے ہے ر س لوگوں کے لیے ہے ؟ وہ کہاں حصور ہے (Trusteeship) کا ؟
اسکہ بھوک و سامر کی رہبر ن میں حکر کر ہے معاد کی ہ ط کیا رسہ روں نے اسکی
پہلو و سواری ہیں کی ا و ا س کا حصور کہاں ہے ؟

مسٹر اسپیکر موجود حالات میں ہمیں ایسے کم ہے فلسفے میں حاسکی ضرورت
ہیں ہے میں و ب ڈیا ڈ پر حب ہو رہی ہے ہ مکے عب یا ج ہرار کا مطالبہ کیا گیا ہے
اگر فلسفے ہی سب مقصود ہو و میں سمجھتا ہ ں کہ س دن بھی کال ہونگے ۔
میرے آسے راج ر ڈی س سکر س حصے ی ہر و سروع ک کے
یاج سب ہی ہیں ہوے ک ا ط ح سے روک دیا گیا س سمجھتا ہوں ک رو گر س
(Progressive) اے ص کے یے ہ ہور ہیں اح لا کھ بھی لیے ہ ے و ھیں ک ی
اعتراض ہ ہا لیکن گ رو ک سو (Retrogressive) اعتراض کے لیے
ا ک پیسہ بھی لیا جاے تو ہم اسکی تائید ہیں کر سکتے بالکل سہ طر یقہ پر میں
ایسے حالات آپکے سامنے رکھ رہا ہوں میں اے حالات کو جلد پیش ک کے ا ی عر ر
ہم کردوں گا ھاں تو میں یا عرض کر رہا تھا کہ و کیا فلسفہ ہے جسکی کوئی مادی
بنیاد ہو اور جو تلخ حقائق سے مطابقت ہیں رکھتا ؟ ہمیں تو اس میں ذمہ دار اور

[illegible] میں اسلئے میں ان کو
([illegible]) [illegible] اور [illegible] نظریات [illegible] وہ صرف یہی ہے کہ
[illegible] موجود [illegible] تھا اور [illegible] طور [illegible] جاگیرداروں [illegible]
[illegible] ([illegible]) دنیا [illegible] دنیا کے سامنے [illegible] کہ
ان سے [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] ہے
[illegible] نظام [illegible]
[illegible] اور [illegible] کے [illegible]
[illegible] عوام [illegible] رہے ہیں اس [illegible] صرف اس
[illegible] ہیں کہ [illegible]
(Feudal System) [illegible] اسکے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کی
[illegible] کے [illegible] کہ [illegible]
[illegible] وہاں سے
[illegible] کے لیے [illegible] کی
[illegible] کو [illegible] کی [illegible]
[illegible] اسکے [illegible] ہوگی اسکے
[illegible] اس طرح [illegible] اسکے
[illegible] کہ اگر [illegible]
[illegible] کے لیے [illegible]
[illegible] اگر [illegible] میں
[illegible] کو [illegible]
[illegible] ہوا کہ [illegible] سے ابھرا
[illegible] عوام [illegible] اس طرح کے [illegible] والوں کو
[illegible] کو بھی [illegible]
[illegible] کہا جاتا ہے کہ اس [illegible]
[illegible] کے افراد کے دلوں کو
[illegible] ایک مادی [illegible] کے سامنے [illegible] ہے
[illegible] حالت سے [illegible] کرنے [illegible]
[illegible] کردار [illegible] اسکے وہ [illegible] کردار کی جگہ لی ہے اور
[illegible] کردار اسکے [illegible] کردار [illegible] کردار کی وجہ سے
[illegible] کے ذریعے [illegible] حاصل [illegible] سماج [illegible] طبقاتی [illegible] کرنا گیا تو
[illegible] طبقاتی [illegible] ہوگا اور [illegible] کردار کے ایک فرد کو بدلتے ہوئے
دیکھکر [illegible] ایک طبقہ کا طبقہ [illegible] طبقاتی کردار ختم کردیگا صحیح
ہوگا۔ [illegible] سے آپکو [illegible] ہے کہ [illegible] طبقاتی [illegible] اس طبقاتی [illegible] سماج کا
[illegible] ہے [illegible] سماج [illegible] رہیگی اسکی [illegible] بھی [illegible] رہیگی۔

اس قسم کے واقعات تو مغربی بنگال میں ہوئے ہیں۔ جسے اف ہارٹس (Change of Hearts) کا نظارہ ہو رہا ہے جس کو دیکھ کر ہم حیران ہیں۔ یہ حالی ہو رہی ہے اگر اس طرح ہوا تو لوگوں کی ایسی ہی حالت ہو جائے گی۔ میں پوچھتا ہوں آج بنگال مغربی کو یہ لوگ جو اپنی زمین دے رہے ہیں اور دیر سے ڈالی تو معلوم ہوتا ہے کہ اور یہ ہوئے ہیں لوگوں میں جاری ہے اور دھاگا پھیلایا ہے۔ ایک نوری ایکڑ زمین دے رہے ہیں۔ دیکھ کر مغربی اس سے بڑھ کر لوگوں کو دیکھ سکے ہیں۔ ایک دفعہ یہ جاری کا مسئلہ حل ہو جائے گا ان کو دیکھ کر ہمارا مدد کی امداد ہمارے اسی کے اور ان کی مدد کی موقع کی حالت ہی اور ان کی دی اس طرح ان کا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا وہ ہونا ہے کہ حل ہوتا ما جب حالی پلاؤ ہے میرا یہ ایکڑ اس اوپر میں وال اٹھایا جا سکتا ہے کہ وہ ہی ہوئے راجستھان اور بنگال سب اس زمین کی کھود رہے ہیں؟

(قہقہہ)

شری بی رام کرشن راؤ: بنگال ہوئے وار ہے

(Laughter)

سری اے راج وڈی: ہمارے سامنے سوال ہے کہ آج بڑے بڑے لوگ اس میں کیوں مصروف ہیں اور کیوں ایک ہی کی تحریک کر رہے ہیں۔ جہاں تک میں سمجھ سکا ہوں راجستھان کا راجسدر پرساد میں مرزا ہوں وہ جو طریقے ہیں یہ لوگ اپنی طاقت کو اپنے فطری طور پر بالا کر رہے ہیں جو تحریک چل رہی ہے وہ اسی کشمکش کا ایک حصہ ہے جو ان طاقتوں اور عادات میں چھوڑی ہے علیحدہ کیا ہے اپنے حالات کی حفاظت میں ایک ہمہ گیر طریقے سے غریبوں کے مقابلہ میں مضبوطی کی حالت میں ایک نئی طاقت کو رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسی طاقت کو بچانے اور برقرار رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے دان کی یہ تحریک دراصل دان دینے والے اور دان لینے والے دو غاصب و محروم طبقات میں جاگیردارانہ و سماجی ڈھانچے کی بنیاد پر ہے۔ یہ تحریک زمینداری تحریک کی پیداوار ہے۔ دان کی تحریک برائی ہے جس سے اپنے غصب کو تقدس دیے آتے ہیں دوسری جگہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو کشمکش اس وقت جاری ہے اس کے مقاومت کے طور پر مستقبل کو لایا گیا ہے اس تحریک کے لئے جو لوگ کوشش کر رہے ہیں ممکن ہے یہ سوال کیا جائے کہ اس سے کیا نقصان ہے؟ میں کہوں گا کہ یہ تحریک معصوم نہیں ہے بے ضرر نہیں ہے یہ عوامی جدوجہد کے خلاف ایک دوسرا طریقہ ہے جو اختیار کیا جا رہا ہے یہ بیہودہ لگی ہے۔ آریل سمیرس زمیندار یا جاگیردار کے اس سے زمین مانگ کر

دوسرے کو دیکھے اور دو پھینک کے طور پر اس رسی کو حاصل کرکے آمادہ کرنا
میرے خیال میں مر رہی ہوں مالی و وجھہ کے خلاف ایک سرب کاری ہے
ہو رہی کا خارج ہے کے نہ کو رحم و کرم میں تبدیل کر دیا ہے ہی جگہ
ری کہ مری (Recurring) ہے عوام کی رہی ہوئی ہوئی کو مار کرنے کی
تکہ کو میں ہے جہاں تک ہیں ہے غور کیا ہے میں ملا ہے سے حاب نہیں ہوسکی
ان ہے لاف میں میں آپ لوگوں سے پوری قوت کے ساتھ اپیل کرونگا کہ یہ مسئلہ عوامی
جدوجہد کا حل ہے ایک صاحب رہی اپی رہی دن دیکا تو دوسر شخص انکو لکا
یہ عمل ہے ڈر دری و ریسداری کو ظلم کرنے کے مترادف ہے یہ کہ رد کرنے کے
اس طرح آخر دستور رہی ملکی ؟ ہی دو ہے ر تک سکے لیے عوام کو مدد دلانا انکی
جدوجہد کو سب ڈرا نہیں و ورثا ہے ؟ اس ہے تک کے چلانے والوں کی دی سب
یہ معلوم ہی کچھ کہنا پڑ رہا ہے اسلیے کہ ہر شخص نے حال کے لحاظ سے نے
آپ کو ملک سب سمجھکر ہی کوئی کام کرنا ہے ہیں نے ہمارے سماج کی طبقاتی جدوجہد
کا ہے ہاؤس کے سامنے پیش کیا ہے ہے ہیں میں حصہ لینے والے شعوری طور پر
حصہ لیں یا غیر شعوری طور پر حصہ لیں لیکن انکے خارجی نتائج یہ ہیں کہ یہ سماجی
طبقاتی جدوجہد انکی امداد کرنے و ضروری نہیں ہے کہ سب سمجھکر ہی کریں مولیےمیر
اس جدوجہد کا خاتمہ نہیں ہو سکتا

The House then adjourned for recess till Fortyfive minutes past Four of the clock

The House re assembled after recess at Fortyfive minutes past Four of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir May I speak now?

Mr Speaker Why not we take up the cut motions now?

Shri G Rajaram As a matter of fact I did not want to speak at all but a fundamental issue has arisen a matter of philosophy directly connected with us So I must be allowed to speak

Mr Speaker All right but take as little time as possible

شری جی راجہ رام میں سمجھ رہا تھا کہ میں ابھی کچھ رہا تھا کہ ان مسلسل صرف
کٹ موشن پر کچھ نہیں کہوں گا (कटौती) نہ کروں اور ہاؤس کا وقت نہ لوں مگر آج
ہاؤس میں ایک بنیادی سوال چھیڑا گیا ہے اور وہ دوامی کا ہوداں نگی (मूलभूत प्रश्न)
کا فلسفہ ہے آخر یہ جی اس ہوداں نگی فلسفہ کے سب جو کچھ بھی کر رہے ہیں اسکے
لیے میں اپنے دل میں بنیادی طور پر عقیدہ رکھتا ہوں مگر اسکے نہ سے نہیں کہ

گورنمنٹ کو زمین کا مسئلہ حل کرنے کیلئے کچھ کرنا نہیں ہے ۔ میں نے ایک کئی بار مطالبہ کیا ہے کہ زمین کا مسئلہ بنیادی طور پر حل کرنے کیلئے ٹھوس قدم اٹھائے جانے چاہئیں ۔ آج اس ڈیمانڈ میں آچاریہ جی کے بھودان فلسفہ کے لئے بھی کچھ رقم مانگی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ان کے مشن (Mission) کے لحاظ سے بہت کم رقم ہے ۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ انکے لئے چندہ جمع کر کے اور ہمارے بجٹ سے معقول مداد میں کمی کر کے اور بھی زیادہ روپیہ خرچ کیا جاتا ۔ میں اس اسکیم کو جہاں تک سمجھ سکا ہوں وہ یہ ہے کہ آچاریہ جی نے جو کوشش کی ہے اس کے ذریعہ زمین کو غریبوں میں تقسیم کیا جائے اور اس طرح زمین کے ریفارم میں کوئی لیگل کامپلیکیشنس (Legal Complications) پیدا نہ ہوں ۔ مجھے افسوس ہے کہ ایک آنریبل ممبر نے اس فنڈ کے خلاف کہا ۔ لیکن تعجب یہ ہے کہ آنریبل ممبر جس پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں اس پارٹی نے ساری زمینات کو چھینا اندولن کر کے اور زبردستی چھین کر لوگوں میں تقسیم کی ہے ۔ میں بھی ان لوگوں میں سے ایک ہوں جنہوں نے ملٹری گورنمنٹ سے یہ مطالبہ کیا کہ چاہے جتنا جائز ہو یا ناجائز ان لوگوں کو اس زمین پر رہنے دیا جائے جس پر کہ وہ آج ہیں ۔ اسلئے اس کو لیگلائز (Legalise) کرنے کیلئے ایک بنیادی طریقہ یہ سمجھا گیا کہ اس اندولن کو چلایا جائے ۔ لیکن جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے شائد ایک آنریبل ممبر کو یہ خوف ہو کہ یہ غریب کسانوں کے اس اندولن کو کچلکر رکھ دیگی جو کہ آنریبل ممبر کی پارٹی کی طرف سے زمین کے بٹوارہ کیلئے چلایا جا رہا ہے ۔ یہ کہا گیا کہ دان (दान) کے معنے بھیک کے ہیں ۔ یہ میں نہیں سمجھ سکا کہ یہ بھیک کیونکر ہو سکتی ہے ۔ کیونکہ ہم بھی چندہ مانگتے ہیں ۔ یہ چندہ ہوا ہے دل سے ہمدردی (सहानुभूति) کیلئے مانگا جاتا ہے اسکو بھیک کی طرح سے دیکھنا کوئی ٹھیک دلیل نہیں ہو سکتی ۔ کیونکہ آج ایسے بڑے مشن (Mission) کو بالکل تنہا جس خاموشی سے ہندوستان بھر میں لوگوں کے دل کو جیت کر ونوبا جی نے چلایا ہے وہ اپنی آپ مثال ہے ۔ اسکے برخلاف آنریبل ممبر کی پارٹی نے قتل و خونریزی اور لوٹ مار کرنے کے باوجود بھی ونوبا جی نے جو کام کیا ہے اسکا ایک فی لاکھ حصہ بھی نہیں کر سکے ۔ (Cheers) ۔ آپ لوگوں نے جو کچھ کیا وہ آچاریہ جی سے بہت کم ہے اور میں یہاں تک بھی کہہ سکتا ہوں کہ آنریبل ممبر کی پارٹی کی جانب سے شروع کیا ہوا اندولن زمینداروں کی زمینات کو غریب کسانوں میں تقسیم کرنے کی کوشش میں سوائے آپس کی رنجش اور جھگڑے پیدا کرنے کے اور کچھ نہیں ۔ انہوں نے اپنی زمینات کو جوں جیسے کا ویسا ہی رکھا ہے ۔ لیکن ونوبا جی کی تقسیم زمینات اسطرح ہوئی کہ ایک بار زمیندار اپنی زمین خوشی سے عطیہ دینے کے بعد جس کو چاہے زمین دے دیگی ۔ (Cheers) ۔ جب حقیقت یہ ہے تو آپ اسکی مخالفت کیوں نہ کر سکے ، اسلئے کہ آپ کے نظریہ کے مطابق آچاریہ جی کی یہ اسکیم کاؤنٹر ریولوشنری اسٹپ (Counter Revolutionary Steps) ہے ۔ گاندھی جی ایک کامپرومائزنگ (Compromising) آدمی تھے ۔ لیکن جو نظریہ آپ کو آپ نہیں مانا تو چیچا کو کب مانے گا ؟ اسطرح جو نظریہ گاندھی جی کو نہیں مانتا جنہوں نے

ہندوستان میں انقلاب نہ آتا تو وہ آزاد نہیں ہوتے ۔ (Cheers) آج کے حالات میں ضرورت ہے ہمارا خیال ہے اور وہ یہ بھی کہ زمین لوگوں کے مسئلہ کو حل کیا جائے جاگیرداروں سے زمین لیجائے اور وہ بھی بلا معاوضہ لیکن اس سے قبل ہی ۲۲ لاکھ ایکڑ زمین حاصل کرکے وہ ہم بلاتی جا رہی ہے افسوس ہے کہ اسکو برا سمجھا جا رہا ہے کمیٹی کا ہمیں موقع ہی نہیں کیونکہ ہر وہ ممبر جو اس پارٹی کے لوگوں سے ملے کے خیال سے بھی اسکو برا سمجھا جاتا ہے انا پوکر (Anna Pauker) روانہ کی مثال لیجیئے وہ عورت جو ہو مٹ پارٹی میں ایک نمایاں حیثیت رکھتی تھی اور اگر میں غلطی نہیں کرتا ہوں تو اس عورت کو اسٹالن کے پاس راہ راست جانے کی اجازت تھی لیکن جب ایسے کہا ... وار ... میں ہی اپنے ملک کے وسائل کو برباد کر رہی تھی تو اسکو دودھ کی مکھی کی طرح نکال کر پھینک دیا گیا کیونکہ قوم پرستی کا خطرہ ان کی طرف سے رجعت پسندی (Reactionary) ہوا ہے اسطرح بھوداں کی ایکم آپکی سمجھ ... میں ... اب اسکو رجعت پسندی کہتے ہیں مگر اصولی کوئی معیار ہونا چاہیئے اگر آج ہمارے زمینداروں کو یہ ماننا کہ وقت کا تقاضہ ہے انکے اس اصول کے دوبارہ مانا جائے تو وہ بھی رجعت پسندی ہوگا اگر وہ اپنے طور پر سبکدوش ہونا چاہیں تو بھی رجعت پسندی قدم ہوگا ان کے دل صاف نہ ہونگے ۔ یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی ۔ بھوداں کی تحریک اگریرین ریولوشن (Aggrarian Revolution) میں تبدیل نہیں ہو رہی ہے ہمیں تو یہ چاہیے تھا کہ ادنی اسکیمیں زیادہ وجود میں لائے اور جیسا جلد ہوسکے ان اسکیموں پر عمل کر کے انکا ساتھ دے جب ایک ادنی (جسے آچاریہ ونوبا بھاوے ہیں) ایک مہینہ میں ۲۲ لاکھ ایکڑ زمین حاصل کر کے تقسیم کر سکتا ہے تو ہم جو اپنے آپ کو سوشل ورکرس کہتے ہیں کیوں نہیں کر سکتے کہ (۱) (۱) ایکڑ زمین حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کر دیں ۔ اگر ایسا کیا گیا تو میں سمجھتا ہوں کہ حیدرآباد میں زمین کا مسئلہ باقی نہیں رہیگا اور اسطرح انقلاب لایا جا سکتا لیکن اگر کہا جائے کہ ہر انقلاب صرف خونریزی سے ہوسکتا ہے اور قتل اور لوٹ سے ہی انقلاب لایا جا سکتا ہے تو میں ایسے انقلاب کے خلاف ہوں ۔ میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اس کو پارٹی ایشو (Party Issue) نہ بنائے دوسرے یہ کہ خود ونوبا بھاوے کی خواہش ہے اس میں ان سارے لوگوں کو بھی شریک کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے جو زمین کا مسئلہ حل کرنے کیلئے آگے آنے کے لیے تیار ہیں آج حیدرآباد میں ایسے پبلک ورکرس ہیں جو دیانت دار ہیں اور جن کے کیریکٹر (Character) خوب اونچے ہیں ۔ اور جن کا مقصد ملک کی خدمت گزاری ہے ۔ تو حکومت ایسے لوگوں کو اس کمیٹی میں شریک کرنا چاہیئے ۔ میں اسے صرف ایک نقطہ پر ختم کرونگا ان کے قاعدہ کو پھینک دینا سمجھا جا رہا ہے ۔ یہ غلط ہے کیونکہ وہ خود ایک زبردست ... اسٹیٹ ہے ۔ اور ہمارے رشتہ داروں کی یہ حالت ہے کہ ہندوستان کے بڑے بڑے آدمی جیسے ونوبا بھاوے جی ہیں جب غریبوں کی خاطر زمین مانگتے ہیں تو یہ اپنی زمینوں سے علحدہ ہونا نہیں چاہتے ۔ اسی صورت میں عوام کے سامنے لانا اسکو شش

(Land Occupation) کا ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے ایک را ہدولی ہے اور ایک
ڈیے مقصد کو سیدھی طور پر لیکر ہو کر صرف حل رہی ہے اس تحریک کی مخالفت کرنا یا
اسکو رجعت پسندی کہنا سب سے بڑی غلطی ہے اور اگر ایسا ہوا تو دنیا ہی جاوے
کی حرکت پر ایک غلط الزام لگانے کے برابر ہوگا اور میں سمجھتا ہوں کہ جو لوگ
ہندو ان کی آزادی پر الزام لگاتے ہیں ان کے ساتھ انصاف نہیں ہو رہا ہے
اسلیے میں اپنے دوستوں سے اپیل کرونگا کہ جو تحریک چل رہی ہے اوسکے اندر کوئی بدنیتی
پیدا نہ کریں اوراسکے برخلاف لینڈ ریفارمز (Land Reforms) کا سوال
جہاں پیدا ہو وہاں اسکو حل کرنے کیلیے حکومت پر زور دیں اور اوسکو صحیح راستے
پر لیجائیں اس لیے میں کہونگا کہ اس تحریک کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کے لیے ہم میں
ہاتھ بٹانا چاہیے

مسٹر اسپیکر ڈیمانڈ نمبر ( ) پر ووٹ ہو رہا ہے اسکے بعد

شری مہی لکشمی بائی اسپیکر صاحب ہمیں اس پر بولنے کے لیے وقت دیا جانا
چاہیے

مسٹر اسپیکر جنرل ڈسکشن کے لیے بھی پورا دن دیا جا چکا اور ابھی وقت کم ہے

Last time also I said that no demand should be guillotined My policy is and I shall try to adhere to it as far as possible that no demand is guillotined I want to give as much time as possible for the discussion on the Demands But if hon Member discuss all philosophy etc , there won t be any end to it Within two days this has to be completed There is also the Appropriation Bill

Shri B Ramakrishna Rao More over there are also one or two motions to be moved

Mr Speaker Are there any motions ?

Shri B Ramakrishna Rao — Yes I believe so

Mr Speaker Then 15 minutes will be the maximum

میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم نے دس منٹ کے اندر اور صرف جنرل ڈسکشن ہوں تو
امید ہے کہ اسکے دو دن میں ہم کام ختم کرسکینگے جو ڈیمانڈس رہے ہیں اس سلسلہ
میں بہت سی تقریریں ہو چکی ہیں اسلیے میں سمجھتا ہوں اس سلسلہ میں زیادہ
چرچا کی ضرورت نہیں اگر ہمارا وقت ڈسکشن میں ہی زیادہ صرف نہ ہو تو گلوٹین کی نوبت
نہیں آئیگی۔

شری مہی لکشمی بائی چونکہ میں بھی دنیا بھی ایسے ہی جیسے دیہی مہاراشٹر کی ایک کم
میں شریک ہوں اسلیے جواب دینے کے لیے مجھے بھی ٹائم ملنا چاہیے

مسٹر اسپیکر - میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے لوگ اس بارے میں کہنا چاہتے ہیں -
اس لئے میں ۱۰ منٹ کی لمٹ رکھنا چاہتا ہوں -

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి—

అధ్యక్షమహాశయా,

ఇప్పుడు ఆనరబుల్ మెంబరుగారు పాపం చాలా దుఃఖంతో ఎంతో [illegible] భూదానమును వేదాంతమునకు అంటగట్టి చాలా [illegible] "[illegible] ఏమిటి? ఇదిదానమా? పెద్దదానము, [illegible] దానము [illegible] ఏమిటి?" అని మొదటివారు చులకనగా పరిహాసము చేయుచున్నారు. ఇదే [illegible] రోజున రెండవసారి [illegible] పోచంపల్లి గ్రామములో [illegible] స్థాపించిన భూదానయజ్ఞ [illegible] ఇచ్చుచున్నారని [illegible] ఎవరూ ఇవ్వకోరు [illegible] ఈ వ్యతిరేకులందరూ వారు రెండురోజులు సెలవు [illegible] రోజు మాత్రమే ఇచ్చారు. ఆరోజు ఏమి చేశారు? [illegible] గారు దేశంలో అట్టడుగున ఉన్నవారికి [illegible] ఐదువేల రూపాయలు ఇవ్వాలంటే వద్దంటున్నారు. [illegible] ఒక రోజుకు మూడువేలరు [illegible] చేస్తున్నారు ఎవరు? ఇదే [illegible] ఎందుకు వచ్చింది? అంటే దీనివెనకాల [illegible] గాంధీ, దుండగాలను, కమ్యూనిస్టులుచేసిన అత్యాచారాలను [illegible] గారు [illegible] ఈ తెలంగాణా రాష్ట్రము [illegible] చేరుకుంటు [illegible] రెండు వేలు [illegible] వినోబాభావేగారికి [illegible] తీసరు ఆయన తెలంగాణాలో తిరుగుతుండగా, ఇక్కడికి [illegible] గ్రామములో భూదానము ప్రారంభించారు. రామాయణమునందు [illegible] గాంధిలోనుండి "మాహిసాధ" అని [illegible] భూదానము కూడ, తెలంగాణాలో వినోబాభావేగారు [illegible] రెడ్డిగారి కుమారుడయిన రామచంద్రరెడ్డిగారు [illegible] ఇచ్చు సందర్భమున ఈ భూదానము అను దీక్షకు [illegible] వచ్చినది. దానమంటే ఎట్లా వస్తుంది? అది మహాత్యాగము [illegible] గాంధీగారు దానము [illegible] త్యాగము ప్రేమపూరితమైనది అవగా ప్రేమవల్ల త్యాగము త్యాగమువల్ల దానము వస్తుంది. దానము [illegible] దానము [illegible] లేదు

ఈ భూదానము త్యాగభావము మొదటినుంచి దానములో ప్రఖ్యాతిపొందింది. కమ్యూ-నిస్టులవాడికి [illegible] దానము చేసినట్లుగాదు [illegible], చిట్టు

ప్ర[illegible] ...ట్టం (ప్రభుత్వ) వారు [illegible] ములు పూర్వము మన [illegible] వినిపిస్తు [illegible] ప్రత్యేక బలిష్ఠ శక్తి భారత దేశ [illegible] మును ఎటుకుప [illegible] మిరా [illegible] భూమి [illegible] ఒక బుద్ధి [illegible] టువంటి పురుషులగున్న [illegible] కారకులవు [illegible] మనిషి పెన్నిధియగు గాని వాడవని తెలిస్తు [illegible] మనిషి [illegible] త్యాగగుణమిది

(శ్రీ కె. [illegible] సమయము — ౧౦ ని మంత్రులకు వదిలితే అంతా అయిపోతుంది)

శ్రీమతి [illegible] — అయితే వినోబాభావేగారు చాలా ఎక్కువతో మన్న ఆయన చేయు యజ్ఞము గురించి కమ్యూనిస్టులు గేలి చేస్తున్నారు. ఎప్పుడయినను కాలనాగున్నను ఎక్కువగాను [illegible] కుమారుడను కాలవక్రీడను తోడినట్లు, వినోబా భావేగారు [illegible] దొర్లి కమ్యూనిస్టుల బలమును నశింపజేశారు. వినోబాభావే ఏ [illegible] భారతదేశములో కలియుగములో కలిగిన అవతారము సవరిం మటకు పుట్టిన మహా పుణ్యపురుషుడు. వినోబాభావే కమ్యూనిస్టుగారు [illegible] కర్మానికి ఎటువంటి వినోబాభావే దీనిని కలిపెట్టారు. అటువంటి భూదాన యజ్ఞము, ఏమి చేయుటకుదం ట ఒప్పుకొంటాము కాని భూదానము లవ్వుడే ఒక దానమా? అని క్రోధపూరితమైన [illegible] విని చేమ బాధపడుచున్నాను. లోపాలు వుండవచ్చును. వా సమితిలో అవి సూచించండి సవరించుకుంటాము.

ఇకా మీరు వ్యతిరేకంగా ఎందుకు మాట్లాడుతున్నారో, బాగా యీ వెంకగా తెలిసింది. ఆదేమన, రాముని వెంబడి రావణాసురుడు, కృష్ణుని వెంబడి కంసుడు, గాంధీ వెంబడి గాడ్సే వడినట్లు, [illegible] కాంగ్రెసు వెంబడి కమ్యూనిస్టులు ఎడ్డారు. మంచి వెంబడి చెడ్డ వున్నట్లే మంచి స్థిరంగా వుంటుంది. మన సమస్యలకు [illegible] వాటికి కొంత కాలం వుంది. మొన్న [illegible] కర్పుతో [illegible] ఎందుకంటే నిజంగా [illegible] ఎందుకనుకున్నాము. [illegible] వచ్చినారు. [illegible] అర్థమందువుకున్నాము. కాని ఆచార్య వినోబాభావేగారి భూదాన యజ్ఞమును దాక వద్దం ట ఏమి చేయాలి?

మన పూర్వీకులు యజ్ఞములు, దానధర్మములు చేసి, ఇప్పటికి వ్యతిరేకులుగా వున్నారు. యజ్ఞమనగా క్రమ [illegible] ఎక్కువగా [illegible] అనగా యజ్ఞముకాదు క్రమముగా [illegible] యజ్ఞములోని [illegible] గౌరవర్యులు చెప్పినట్లు, నాలుగేండ్లనుండి కమ్యూనిస్టులు [illegible] భూములు పంచితే ఏమి జరిగింది? అని [illegible] ప్రాణము చిదుకగొట్టి వదలి కాల్చినారు.

వినోబాభావే వెంటనే రోజులు హైదరాబాదు రాష్ట్రములో కాలినడక తిరిగి [illegible] యజ్ఞాలు భూమిని [illegible] ఇదే [illegible] కాదు [illegible] కలియుగ దేవతయగు వినోబాభావేగారి కాలినడక యాత్ర గురించి విని ప్రజ[illegible] పూర్వులుండి జనమవచ్చి చేను మా పూర్వులండి అని [illegible] కొందరు మా భూమిని [illegible] దానము [illegible] ఆ భూమిని ఏమి [illegible] మేము

ఎ మకవ్నాక [illegible] కు రాం [illegible]

టాయ ఆప్పీల్సు (Appeals) [illegible]

దనిని ఒక అప్పీలు పట్టిన [illegible]

ఎవంప్పరు? చదాల [illegible]

ఎక్కారువాంని [illegible]

గాని దుఃఖము సుఖ? [illegible]

కేకనేమ మనమి [illegible] దేమిట [illegible] కోరనున్న [illegible]

వరకు మనక [illegible]

[illegible]

ఈ మహా సాయము మనక మీ [illegible] ఉండి [illegible]

[illegible] అని అయ్యుండం చేస్తారని [illegible]

* سری ایل جی راؤ گواسلے (مرٹھی) - مسٹر اسپیکر - جو سپلمنٹری ڈیمانڈس پیش
کیے گیے هیں انکے متعلق کچھ باتیں هونگی چاهیے مسٹر اسپیکر مجکو ملسفہ کبھی نا کوں
دو بطور مرادر ں لیکن کم لوگوں کو اس وقت حالات کے اظہار کا موقع ملنا
چاهیے اس لحاظ سے میں درخواست کرونگا کہ اس کو ڈسکس (Discuss) کرنے کے لیے
وقت دیا جائے تو مناسب هوگا

دیکھنا یہ ہے کہ معمولی طور پر اس ملک میں کیا وہ مسائل جنہیں هم حل
کرنا چاهیے هیں حل هوسکتے هیں یا نہیں۔ اسکے متعلق ہے میں اپنے خیالات پیش
کرنا چاهتا هوں کہ آیا یہ ملک زمین کے مسائل کو حل کر سکتی ہے یا نہیں کیا
اس بھودان تحریک کی وجہ سے لینڈ ریفارمس جو هم کرنا چاهیے هیں وہ هوسکتے هیں وہ
جس حد تک هم کرنا چاهیے هیں کیا وہ هو سکتی ہے یا نہیں یہ طریقہ صحیح
ہے یا غلط اور سکے پرا کٹیکل (Practical) ایک کیا هوسکتے هیں
انکے متعلق میں اپنے خیالات مختصر طور پر هاوس کے سامنے رکھونگا میں نے سنا تھا کہ
هاوس کے سامنے ایک ایسا بل آنے والا ہے جو سب سے زیادہ پروگریسو
(Progressive) هوگا میرے کانوں تک یہ خبر پہنچی کہ کس
کے پاس کتنی زمین هونی چاهیے اس پر ڈسکشن هو رہا ہے سو ایکر هونی چاهیے
یا ایکر هونی چاهیے یا ... ایکر هونی چاهیے یہ مسئلہ زیر غور ہے بھودان کی
اس طرح سے چلانا جانا مقصود ہے کہ هزار پانچ سو ایکر زمین کسی سے دان کے طور پر
مانگیں اور انکو لینڈ لیس (Landless) لوگوں میں تقسیم کریں
جب تک ایسا بل آنے والا ہے جس سے زمین کی تقسیم کا مسئلہ قانونا خود حل هوجائیگا
تو پھر میں نہیں سمجھتا کہ حکومت کیوں بھودان تحریک کے طریقہ عمل کو سپورٹ دینا
چاهتی ہے یہ نیا طریقہ عمل ہے جس سے همارے دلوں میں خاص طور پر یہ شبہ پیدا هوتا
ہے کہ کیا وہ بل جس کے متعلق هم سن رہے هیں کہ هاوس میں بہت جلد آنے والا ہے

* Confirmation not received

دراصل ایسا کرنا نہیں ممکن ہے حکومت صرف اس پھوٹ ڈالنے کی ہی ہے مسائل
کو حل کرنے کی کوشش کرتے کسی آنریبل ممبر کو یہ غلط فہمی ہو کہ میں
ورکنگ کمیٹی کے بارے میں جو کہہ رہی ہوں کوئی اٹیک (Attack) کر رہا
ہوں۔ ان کی حیثیت کا میں بھی احترام کرتا ہوں لیکن غور کرنے کی بات ہے جیسا
کہ ایک آنریبل ممبر نے فرمایا کہ کسی بھکاری کو دو چار پیسے دیدینے سے بھوک
ختم نہیں ہو سکتی اسی طرح یہ اصل حل نہیں ہو جاتا۔ فرض کیجئے کسی کے پاس
دو ہزار ایکڑ زمین ہے۔ اگر وہ اس میں سے دس بیس ایکڑ زمین کا دان کردے تو کیا اس
سے مسائل حل ہوسکتے ہیں؟ دو ہزاروں ایکڑ زمین جو غصب کی گئی ہے اور ظلم سے حاصل
کی گئی ہے جو غریب کسانوں کو ناجائز طور پر دبا کر حاصل کی گئی زمین ہے۔ ورکنگ
کمیٹی کا خیال ہے ہزاروں ایکڑ زمین پر قبضہ کر لیا گیا ہے اور دس بیس ایکڑ دس بیس
ایکڑ زمین کا دان دے دیا گیا تو کیا اس طریقہ سے تمام مسائل جو ہمارے سامنے ہیں حل
ہوسکتا ہے؟ میں نہیں سمجھتا کہ بھودان تحریک سے کیا فائدہ ہے۔ اسکے کیا بہتر اثرات
ہوسکتے ہیں۔ یہ لوگوں ہی غریبوں سے ناجائز طور پر لوٹی ہوئی زمین ہے جو آج دان
کے طور پر دیجاتی ہے۔ بعض لوگوں کے دلوں میں یہ خیال پیدا کرنا مقصود ہے کہ یہ
رحم دل ہیں (वाता) ہیں اور انہوں نے ہم کو زمین دی ہے۔ لیکن
کارل مارکس نے اس وقت سے آج تک دکھا دیا ہے کہ ایسے ہی لوگوں نے ہمیشہ سرمایہ دارانہ راج کے ریس
کا دان کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے کیا آنریبل ممبر نہیں جانتے کہ مہاتما گاندھی جی نے
ان لوگوں کے دلوں کو بدلنے کی کوشش کی لیکن وہ کوشش ناکام ہوئی؟ اگر میں
یہ تحریک کو ہم بڑھانے کی کوشش کریں اور یہ سمجھیں کہ اس سے مسائل حل ہوسکے
تو غلط ہے۔ اگر وہی کوئی مسائل آنے والا ہے تو اس تحریک کی مدد کا سوال کیوں
ہاؤس کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے؟ ہاں اگر حکومت کا ارادہ کسی بل کے لانے کا
نہیں ہے تو یہ اور بات ہے۔ لیکن زمین کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے یہ طریقہ درست
نہیں ہے۔ اگر یہ بڑی انکساری ہوتو میں نہیں کہہ سکتا۔ یہ تو میں تلوار لیکر لڑنے
کے لئے نکلنے کا سوال کسی پارٹی کی طرف سے نہیں پیدا ہوا۔ اسٹرگل کی صورت میں
پیدا ہوتا ہے جب کہ حکومت کی طرف سے ظلم و ستم کی حد کو پہنچ جاتا ہے۔ اس
وقت عوام تلوار لیکر آگے بڑھتے ہیں۔ پارٹی نہیں بڑھتی۔ آپکو اس کا تجربہ ہے۔ آپ
خود اسکو محسوس کرتے ہونگے کہ جب ظالم کے خلاف اسٹرگل ہوا تھا تو اس میں
عوام نے حصہ لیا تھا نا بعض کسی پارٹی نے۔ چار پانچ لیڈروں اگر کسی جدوجہد کو
آگے بڑھانا چاہیں تو وہ جدوجہد ضرور ناکام ہوجاتی ہے۔ لیکن جب عوام کسی جدوجہد
کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں تو وہ بڑھتی ہے۔ اسٹرگل اس طرح سے ہوا ہے۔ اسکو
آپ ضرور تسلیم کرینگے آپ اسی طریقہ سے ظالم کے خلاف لڑسکتے ہیں۔ جہاں تک میں پھر
بھی عرض کرونگا کہ اس تحریک کی رو سے وہ مسائل حل نہیں ہوسکتے جنکو حل کرنا
مقصود ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس طرح کیوں فضول وقت ضائع کیا جا رہا ہے

(بعد ازاں کچھ میں لفظ الفاظ وقت ضائع کرنا '' جو نہیں کہہ سکتا کیونکہ یہ لفظ ان پارلیمنٹری

[illegible] (Urgent matters) [illegible] (महा मंत्री) [illegible]

Mr M S Rajalingam Mr Speaker Sir My hon friend seems to be under some wrong impression that the present scheme of Shri Vinoba Bhave is taken up as a solution to the entire land problem At the outset I want to make it clear that as far as I have understood him from close quarters and as far as I have heard and read his speeches and statements I feel that he has not taken it as the only solution for the land problem But when he had taken it up it was his view that the question of attachment which every individual has towards the landed property would be reduced or brought to such a level that the man who is in possession of lands would give them on request or yield to dictates of law and part away with his lands thus helping the cause of the country This is the view with which Shri Vinoba Bhave has taken up this scheme and if the Congress or any sympathiser of this movement has been endeavouring to help this cause I repeat it is only with this view

Therefore I want to make it clear that no hon Member should be under the wrong impression that Vinobaji's movement at this speed is the only solution or that he has taken it up as himself to solve the entire land problem of Hyderabad State by this measure Sir whether it would solve the entire land problem of the State or not one thing is clear that this movement is going to help our State in building up the administration and pave the way for an easier implementation of the tenancy reforms which we are

going to have it in the form of enactment. I feel when that Land comes into force it will be easier for us to implement it. We will by that time be in a position to have an entire change in the psychology of the people to part with their lands easily and when we take those surplus lands they may not resort to an armed struggle to retain them. At least they may be in a position not to precipitate matters to such an extent that Government or other political parties might not be compelled to take to arms to suppress their revolt.

Shri V. D. Deshpande: You mean the Zamindari armed struggle.

Shri M. S. Rajalingam: Yes Sir, such a thing is possible. If the idea of attachment is so strong. I am confident that the land lords will also take to armed revolution which perhaps may be counteracted by the State forces as a result of the consciousness of our political parties. But he must not forget that it is the strength of the attachment we have towards a thing that forces us on to revolt and fight to the last. If we have forgotten that we have forgotten our past history and experience. It has been felt and it has been remarked that this is revival of feudalism. *The Opposition Parties have found such trends in this move*. It is only because that certain members have scented in the words Yagna and Bhoomidan tendencies of feudalism. I submit Sir that it all depends on which way we look at the problem. If it is merely feudal revivalism I can only say that Vinobaji would not have asked the lands for landless people or for people who do not own sufficient lands but would have asked lands of the poor to be given to the rich landed peasantry of our country. What Vinobaji has done is to set forth a regular process of acquisition of land by good will for the poor landless people with no monetary compensation. If my friends on the other side like to call it revival of feudalism I beg to differ with them and it may be because of their background and their history.

Then Sir the question of change of heart has been raised. I do believe that no party in this world can plainly say that they are not for a change of heart. It may be that they are not for a change of heart resulting in a particular type of approach. But every party believes be it the Communists the Socialists or the Congress believes in the change of heart. Sir a change of heart depends on the way in which situations are created the way in which an atmosphere is created wherein man has prove the change in himself. I know that this change of heart cannot be brought about in a day and it cannot be done only by a sermon or a speech

Speaking from the closest quarters of Gandhiji I can say that whenever Gandhiji meant a change of heart he meant a change as a result of a particular act and in a particular atmosphere created by popular will or some times by administration. This is not a question which can be lightly talked away. If every member in this House has not been trying to bring about a change of heart in his own way I feel we are going against the instincts of human nature and expressing disbelief in the very fundamentals of human nature. As it is we are people who are prone to give and take. That itself is the basis for the change of heart. So much of regimentation has stepped in as wherein we are not in a position to receive even the good of what others express. I cannot say anything but it is for a change of heart that Vinobaji has been working and it is for that change of heart we are working. It is this very change of heart that would ultimately lead to educate the society so that an atmosphere could be created wherein surplus land could be easily taken away from the people. The concerning bills might help towards this further. I request the hon. Members on whatever side they may be not to become narrow by cajoling or by jocularly talking away the meaning of the words 'change of heart'. We are born with this instinct of changing others' hearts and we are destined to live and die for that.

There has been perhaps some sort of sentimental reaction to certain incidents of a few members whose personal experiences led them to oppose this measure. It is as a result of this that the donation of land has come in for certain criticism. More so when it is the vested interests that are giving the land with alleged ulterior motive. It is not a question of doubting the intention of all the donors, but it is their and our personal experience that a few people have donated unfertile and waste lands and that a few more have donated lands under dispute. It is not that Vinobaji is not in the know of things but he expects that at least to this extent the attachment question to property is minimised. He felt convinced that it is only by doing this work that preparation could be made wherein the attachment a landlord has towards his land decreases. Hence it is the psychology or the sentiment behind his scheme that is important. That point must be understood by all.

A question was raised about class tendencies. Class tendencies is an academic subject. I want to ask Sir is it not possible for a human being to be devoid of these class tendencies if he is placed in a proper atmosphere? Simply because Vinoba Bhave happened to be in close quarters with Babu Rajendra Prashad or Pandit Jawaharlal Nehru, one cannot say that he is

not in a position to ward off class tendencies to whichever class he may belong Only because he has a personal liking and at the same time personal regard for the sacrifices they have rendered and so he is a closer touch with them Therefore it is argued that he is not in a position to leave this class tendency I am not in a position to understand this argument I as a human being believe that we are product of reason and logic I do not believe that the feudal trend which has been working from a very long time has still got the grip over us Even some of my friends on the other side agree that when the principle of new democracy has been accepted they have agreed in principle to what is known as I am not able to remember the exact word but if someone is a capitalist he might have lost the tendencies of being a capitalist but yet remains a capitalist

Shri V D Deshpande Progressive Capitalist?

Shri M S Rajalingam No Sir I forgot the exact word

An hon Member Declassed capitalist

Shri M S Rajalingam Yes Sir that is the correct word and I thank the hon Member for helping me If we could have a declassed middle class if we could have a declassed Zamindaries if we could have declassed capitalists is it not possible Sir that persons of the type of Vinoba Bhave to rise above class tendencies? It is not a question of agreement but it is belief in human nature? In the absence of this belief the leader of the Opposition and the leader of the party in power would not have been here at this present stage in their present capacities and they would not have also been respected by this House Like this it is for the ideals that we respect them To be more frank it is for their declassed nature Speaking class tendencies in every problem is something that I can never understand in my life

I therefore once again plead Sir, let us not misinterpret Vinoba Bhave by simply saying that at present he is giving a full solution to the land problem He is only the creating the said necessary atmosphere which will ultimately help us in solving the land problem At least let us now begin to think in the right direction and help the cause of Vinobaji

The way in which we have been scrutinising the Rs 5 000 allotted for this purpose is not befitting of this House The question is whether Rs 5 000 should be given or not but whether it is going to give us a return equal to Rs 5 000 If we are going

to see that it is not a loss for us, I will be convinced that I should be in a position to give this Rs. 5,000. From the Government records, the Chief Minister will be in a position to place facts of this samiti. I am convinced that this giving of Rs. 5,000 is not a loss for us, though it may not be a benefit at first. Let us try and see we get better results and hope for the best.

شری اِدھو راؤ پٹیل (عثمان آباد ۔ عام) مسٹر اسپیکر سر ۔ جناب نے حصہ میں ونوبا بھاوے کے بھودان یگیہ کیلئے پراویژن (Provision) رکھا گیا ہے ۔ ہمیں دیکھنا ہے کہ اس وقت یہ تحریک کیوں شروع ہوئی ۔ آج سے دس سال پہلے یہ خیال کیوں نہیں آیا کہ زمین کی تقسیم ہونا ضروری ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ اب یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ اگر عوام کو زمینات نہ دی گئیں تو وہ کچھ ایسی حرکتیں کر بیٹھیں گے جو حکومتی لحاظ سے ٹھیک نہیں ۔ تلنگانہ کا مسئلہ یہ صاف بتلاتا ہے کہ ملک میں اس وقت تک شانتی نہ پیدا ہوگی جب تک کہ زمین کا مسئلہ حل نہ ہوگا ۔ اسلئے تلنگانہ کیلئے ونوبا بھاوے کے بھودان یگیہ کا خیال آیا ۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ مسئلہ اس تحریک سے حل ہوسکتا ہے یا نہیں ۔ یہ سوال دوسرا ہے اور یہ اوپینین (Opinion) کا مسئلہ ہے ۔ اس تحریک کو چلانے والے جن زمینداروں کے پاس پہنچے ہیں کیا وہ اسکو سمجھ سکے ہیں ؟ میرا خیال ہے کہ وہ زمیندار اس سے متاثر نہیں ہوئے اور نہ ہوسکتے ہیں ۔ اطراف کا ماحول چونکہ انکے خلاف رہا ہے اسلئے زمیندار اپنی زمین کا کچھ حصہ دان کے طور پر دے دیے ہیں ۔ لیکن وہ کبھی بھی عذاب پانے کے خیال سے یا ثواب کی خاطر زمین نہیں دیے ۔ لہذا یہ چینج آف ہارٹ (Change of Heart) نہیں ہوسکتا ۔ کیونکہ انکے دل سے یہ ڈر نکل جائے تو ایک پیسہ بھی نہیں دیں گے ۔ جب ہم نظام کے زمانے میں چندہ مانگنے جاتے تھے تو ہمیں کوئی ایک پیسہ بھی نہیں دیتا تھا ۔ اسلئے یہ خیال کہ ونوبا جی نے انکا چینج آف ہارٹ کیا ہے قطعاً غلط ہے ۔ ممکن ہے تھوڑا بہت چینج آف ہارٹ ہو لیکن جس طریقہ سے یہ جد وجہد کیجارہی ہے اور جس مقصد سے یہ کام کیا جارہا ہے اس سے دباؤ پڑنے کی وجہ سے یا زمینات دیجارہی ہیں یہ حالت نہ صرف تلنگانہ میں ہے بلکہ مرہٹواڑہ میں بھی ہے ۔ اسلئے ونوبا جی کی یہ اسکیم چینج آف ہارٹ کی نہیں ہے بلکہ دباؤ کے سبب زمیندار اپنی زمین دے رہے ہیں ۔ اسلئے یہ چینج آف ہارٹ کا مسئلہ نہیں ہے ۔ ساتھ ساتھ میں یہ بھی کہونگا کہ اس تحریک پر ہندوستان کے کسی حصہ میں بھی زور نہیں دیا جارہا ہے بلکہ صرف تلنگانہ میں زور دیا جارہا ہے ۔ اسلئے یہ چینج آف ہارٹ کا سوال نہیں ہوسکتا ۔ یہ سنا گیا تھا کہ اسکے لئے ایک قانون بھی بنایا گیا ہے لیکن میں یہ کہونگا کہ دنیا کا کوئی بھی قانون ایسا نہیں ہوسکتا کہ جسکی تعمیل میں لوگ خوشی سے اپنی جیب سے پیسہ نکال کر دیدیں ۔ لائبریری سیس کے آرڈینل مسودوں میں یہ ہے ۔ آرڈینل مسودہ کا ارادہ ٹیننسی ایکٹ لانے کا تھا لیکن اسکو واپس لے لیا گیا ہے ۔ اس دوران میں یہ ہوگا کہ زمیندار اپنی زمینات بیچ کرلینگے اسلئے ٹیننسی ایکٹ

ی ں لانے کی ے ھی کہ ہو Ev c on مساب

سع کسہ ہیں ی کو ح ے ے کیلیے ڈیماند کیا ھاھے لیکہ

ھر ں لا ں ہوں کی کا کی ی لیے ی کہ ں لا گ یں ک مت

کے س طرح کا کو حافظ سمجھ ہوں ی ں سے ی طاں کی سکی

بھی لیکن مسک ے کی ہے ں ی ہر ں

مبری کو ل کو ے ب سکہ ح ھم ہری

ڈ ڈ ے کیلیے ں ے بھی یں ھ ں ک کمی ط ہی ل ہیں

گا ھوں ں ک ی ب گی عا ھا ھ ں

ی ے ھر ں ہیں ے کہ ی کی م ما ط س ک طاں جا ھ گی

ک مجھے ھی ک و ی تھا سے کے ب ی بس

کے ھا ھ گ یکا Chee s مجھے کے ے ں ک سی ھوی ک

کے لوگ بھی کی ک ے ھیں وہ ی ے ک ں ھے ہر ک ہسوں کی

طرف سے ں ھ ہے مجھے کہ ی سحب ں ھ ک ک جہاں ے ہیں کے ے

ہیں ک ہوں کی ہ ک ح ک گئی بھی ں سے ں کی ہر ک بھی کلی ہے

و حی گا کے ک سا ہے ھ سان کے لوگوں سے کھا ک سکے سکس

سد سکرس Fac s and F gu es ک ھیں ک ں ے لوگوں کو و کے

گھ ب لسی مساب ک ں ں م کی ھیں و ی کی ل بھی

ھا ہے ہے ھے ک سکے کے طو ک ں ک کسی مساب مل ھیں کا

حما ی ح گ ں کے ے ھیں سلیے ھی ک ہو ہوں ں ے

و ہری ھ ہیں بھی ھے لیکن کسان ں کی طرف سے

عیں س ہو یں سک ھو ہیں سکہ کہ کی ک و ھے ہیں سمجھا تھا ک

ک ہوں کی ھسا کے ھیں ی کی ہ ک ے ی ں ک ہوں کر ھی

ی ھیں سلیے ک ں ں کم سے کم کی با ں ھوگی بس ل تھا

لیکہ کسان ی کی طرف سے کہا گ سر ہر ماع بھ گیا س ی کی

(P og ess ve Leg sla o طرف سے کم ھاھے حب گ سے لیے ہیں

ھاھے ھ کی ہم ح ب کے س ھ ں نگہ ں کیوں ہو کیسا ھی

ھے ھ ں ں ک ہے سا ں ہے حافظ ہے نہی مجھے ں ہوتہ

ھے ھیں

I can give you reasoning I can give you logic but it is beyond my capacity to give you understanding

Reasoning) گہ یعنی ھم ے کے تعلق ے گ ں ھو ہے بھی جاں حا ھی وہی

آپکے سامنے رکھ سکتے ہیں لیکن میں کہہ سکتا ہوں کہ

it is beyond our capacity to give you understanding

کیونکہ وہ دیکھ رہے ہیں کہ ملک میں زمین کی صورت ہے جس کو وہ ٹھیک کر رہے ہیں اور یہ ان کی صورت ہے جس کو ہم اس ملک کے سامنے پیش کر رہے ہیں اور ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ زمین کا مسئلہ حل نہیں ہوتا تو میں سمجھتا ہوں کہ آج ملک کے سامنے صرف دو ہی پہلو ہیں ایک تو زمین کو حاصل کرنا (Acquisition of Land) اور دوسرا اس زمین کو تقسیم کرنا (Distribution of Land) کا مسئلہ ہے کہ اس کے لحاظ سے جب تک کہ یہ وجہ نہ دی جائے کوئی زمین نہ لے سکتی ہے اور نہ تقسیم کی جا سکتی ہے

Shri V D Deshpande Vinoba's party has majority in the Parliament It can change the Constitution

سری گوپال راؤ اکو نے یہ مسئلہ تو خود ہی اٹھایا ہے ہم تو یہ دیکھ رہے ہیں کہ آج ان لوگوں کے پاس لاکھوں ایکڑ زمین ہے لیکن جن کے پاس ہے وہی ہیں کہ ایک اس کو بھی نہیں ہزاروں ایکڑ زمین کسی کو دی ہے اور ان سے لینا ہی چاہیے یہ رہنے دیجیے اور جن کے پاس لاکھوں ایکڑ زمین ہے اس مسئلہ میں ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ ان سے زمین دان لے کر لوگوں کو زمین دے دی جائے وہ بھی ہیں ان لوگوں کو صحیح طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے دان کے بارے میں لوگ شک کر رہے ہیں بلکہ دان کے معنی ڈکشنری میں آپ کو ملیں گے لیکن دان کے معنی (समता का निर्माण) ہے لیکن دان کے معنی اگر اسکے سوا لئے جاتے ہیں تو غلط فہمی ہوتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ جاگیرداروں اور زمینداروں کو چاہیے کہ وہ خود اس مسئلہ کو حل کریں لیکن اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے ایک سکیم لوگوں کے سامنے رکھی گئی ہے جہاں میں ایک سوال یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اس میں ہم ہوگی تو اس سے ہم کو اسکی لیکن دنیا میں بے لاکھوں ایکڑ زمین بلا وجہ حاصل کرنے کے ہم کی ہے جس کسی میں کیوں اصلاح کی ضرورت ہیں ہوتی ہے کہ یہ ان کے خلاف ہے کیونکہ سب اس مسئلہ کو ہمارے لیے حل کرنا چاہیے جو اب کام ہو رہا ہے اس دھرتی پر اس مسئلہ کو دیکھا جا رہا ہے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ بھی زمین حاصل کرنے میں جاگیرداروں اور زمینداروں کی امداد کر رہے ہیں ؟ جن سے زمین ایکوائر (Acquire) کرنے کے لیے دو کہا ہے وہ صرف تلنگانہ میں ایک ... میں بھی کیا ہے اور یہاں بھی وہی آگ کیا گیا جو لوگ جمع ہوئے تھے وہ اجارہ میں ایسے ہوئے کہ وہ ایسے زمین تقسیم کرنے پر راضی ہو گئے اس لیے میں کہوں گا کہ یہی وجہ ہو سکتی ہے تو وہ اجارہ میں کی سکتی ہے جس سے ... ہو کر آج یہ زمین دینے پر راضی ہو گئے اور اس طرح زمین تقسیم کی گئی اس عالم کا مطلب ہے کہ ... آپ اس سلسلہ میں یہ چاہیے کہ وہ یہی کا بھودان کا ساتھ دے کہ ... میں

ھاھے ن ے سہ وی س ہا نہا ک طاح
ی سی ل گئس ھں سطح لہ بھی ک ہہ ل گئے (N al G ft
ھے مں سے گن کو ی ھے ملنے ہن ک ھوسکے کی ی دم ھوں
ماھیے لنکن ن ی ھ ل ک کے ل ھی ھے س ھو
ن ہ سمکہ ھے ک ن کے ل مرس کس P cs u c l n cs
کے سے عا ی ھ کیے ھیں ھ کو ی کہ ہے مے س کہ
ن ی ھے لنکن س ط ہا م प्रम ہے ی
سکہ ھر ھیں سکہ کے ل مرس سا (कुषित) س مجھے
س مجھاھ ن گ ھما ک کے آج کسو سول ہے س ے لی ھے و سا ن ہیں
گی لمر ک ھ ی ھوتا ھے ھ ھما ک کے س و س لیے لساھے
ہی س ملا س س ھی عرض کرتا کہ ح کی ہم طا
ک ے کر ملا ہی س سا ھ ی کو ص حب ہی لا گ س سے کہ
پاس مہ طو مہ و ھوں ک س ھ وس س ک ہ لوگ ے ہ و ھیں و آج
بھی کے سے ھی س کے ملا ک ل ے ھیں کہ طا ہو و
ھ سا (सिद्धांत) ھے ک ھم کے ما سا س کا سلا ل
حاے و وسری طاف و ی ھاوے کا ھاب ھے ک س ط ھہ ے سلا
ل ک ہے ن و ن مں سے ھ ں ک ہی کک سہ کو ھے ملنے
س کرتا ھ کہ س ہم ک ملا کے ہم لوگ ما طاھ ک مگے ک
ھم ں کے ملا ک ل مانی و م سے ھے ھیں ھما ن سے س

سری ی م کسس و س ے کم کم ہول سکے ن کے b (Close
ھوسے سا ہو کا س کہ تھا کہ سکا تھا کس طرح ھوتا مجھے و کی نوع
ہیں ھی ک س ح ھر کے سلسہری تما لکو مس ک ے ھوے س ک ہے
ی کنڈ ک ھب س سعلی کے سا ے لا کھوگا مجھے و من کا ل ک س تھا
لنکن ی لحسب ھب ھوں و وں طاف سے ہب ی فصیح و نلم ہو ن ھو ں
ک آ ل مرے سہ ط و ھ ط سے ک حال ل کے ما ک کے ے فلسفہ
کی یہاں س کرکے س سلاتا مگی سوں نے وکھی ہس کتا و سر سک کلاسی
(Mate al st c Ph losopl y) کا س (Se mon) تھا و د
ھی نا کمل ہیں ما کس کی مر ملسک کلاس و ی و ی ھصم ہیں ھوں جہاں
ک م سہ سہ کے ص ل نان کیے گیے ھیں س ہیں مجھا ک و صول
بناے گیے ھیں و ما کس کے صول ھوسکے ھیں س سکو ما ے کے ے ما ہیں
ھوں ک فلسفہ ما کس کا سہ ھے س ے بھی ما کس کی سلای کی ھے سک
طرف جا ے ھ د وسوں نے سر ملسک فلسفہ کی ما ی مر س ہاں کس و جھولہ
کہا کہ محص ک ور ہا (Utop a) ھے س و ما ل ک ے
کے لہ ما سا (सिद्धांत) کے ھم قابل ہیں ھیں و وسری طاف سے

طرح جا کہ جائے

Tu D

مطلب

کم کم

Susp c on

समय

لوں کے متعلق

Base)

ملزم ہو ہم

آئے

آپ

(संशय या स्थिति)

Sugges on

(M ss on)

(विवरण) کے سلسلہ

آپ ہی لوگوں کے کہنے

Pessants Revolut ona y) سب سری

(Subt act) (Move nent

(Huma Nature)

لوگوں کو

کہتے ہیں لوگوں کی ہوسکتا

لائق دوست آنریبل ممبروں نے یہ کہنے کی کوشش کی تاکہ وہ کمیونزم کو "انسی نیوایٹ" (Insinuate) کرنے کی کوشش کی کہ حیدرآباد کی گورنمنٹ اور حیدرآباد کی گورنمنٹ نے یہاں کے کمیونسٹوں، زمینداروں، راجاؤں، مہا راجاؤں دیشمکھوں وغیرہ نے سازش کر کے، کانسپیرسی (Conspiracy) کر کے ونوبا جی بھاوے سے کہا کہ آپ آئیے۔ یہاں جو ورکنگ ریولیوشنری موومنٹ چل رہی ہے اسکے ساتھ کسی نہ کسی طرح کونٹراایکٹ (Counteract) کیجئے۔ گویا ونوبا جی بھاوے کی ہم نے ابھی تک سازش کا سمجھ نہیں۔ عالی جناب۔ آدمی جو رشی اسی ہی دھنوں سے مکمل سکتی ہیں جو ہوں جو وشواس (विश्वास) نہیں رکھتے اور جو آج کے سادھوں اور سنتوں کی باتوں پر اعتبار نہیں کرتے۔ معاف فرمائیں اگر میں یہ الفاظ استعمال کروں کہ اپوزیشن کے آنریبل ممبروں نے مارکس کا جو فلسفہ پڑھ لیا وہ "ہاف بیکڈ ہاف ڈائجسٹڈ" (Half-baked and Half digested) ہے اور ایسے فلسفہ پر جن کو بھروسہ ہو وہی دھرم میں اس قسم کا شبہ کر سکتی ہیں اور پھر ان کا وہی نتیجہ نکلتا ہے جو گیتا میں کہا گیا "سمشیاتما ونشیتی" - (संशयात्मा विनश्यति)

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ کیا آنریبل ممبر کو بھی مارکس ازم پر وشواس ہے؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ میرے وشواس کا سوال نہیں ہے۔ جن آنریبل دوستوں کو یہ دعوی ہے کہ انہوں نے مارکس ازم کی مکمل اسٹڈی کی ہے اور اس اسٹڈی کی بنیاد پر اپنے سدھانت (सिद्धान्त) کو بیان کر رہے ہیں میں سمجھتا ہوں وہ نامکمل اسٹڈی کا نتیجہ ہے۔ اور مارکس ازم انہیں ہضم نہیں ہوا ہے۔ بلکہ ادھ کچے معلومات پر وہ مبنی ہے۔ اس سلسلہ میں ہم آپس میں پھر کبھی گفتگو کر سکتے ہیں۔

(Cheers)

میری گزارش یہ ہے کہ ہر چیز میں "آئی اسمل اے ریٹ" (I smell a rat) کا جو اصول نکالا گیا ہے اس پر زیادہ سیریسلی (Seriously) غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارے بہت سے دوستوں نے غالباً یہ سمجھ لیا ہے کہ ونوبا جی بھاوے کی اسکیم کے سلسلہ میں اس پانچ ہزار کی منظوری کے بعد گورنمنٹ وہ سارے لٹریچر، وہ سارے مواد، وہ ساری چیزیں چھپوائی جانے والی ہے جو اسکے پیش نظر ہیں۔ انہوں نے یہ خیال کر لیا ہے کہ ونوبا جی بھاوے کے ۲۰ ہزار ایکڑ کے دان سے ہمارا لانڈ پرابلم حل ہوجائیگا۔ میں پھر وہی کہونگا (बात) "سمشیاتما ونشیتی"۔ کیوں آپ ایسی باتیں سوچ رہے ہیں؟ بل تیار ہو رہا ہے۔ وہ جب تیار ہوجائیگا تو ہاؤس کے سامنے آجائیگا۔ مجھے پتہ نہیں اسکے باوجود پھر آپ ابھی بحث میں کہاں تک سچے ہوسکتے ہیں۔

لیکن ان دونوں چیزوں کو ملا کر ابھی جو بحث کی گئی ہے اسکے متعلق میں صرف یہی کہونگا کہ مسئلہ کو پیچیدہ بنانے کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ رہا یہ معاملہ

نہ لہ پرابلم کو حل کر سکے گورنمنٹ جا رہی ہے سکے حلق میں ہے
بارہا کہا گیا ہے کہ سکھ ہیں کو بہت سوچ رہی ہے وہ سنجیدگی کے ساتھ
غور کرکے اس کا حل نکال نہ لیں لیکن سکھ سمجھتے ہیں کہ گورنمنٹ اس سلسلہ
میں ایک قدم آگے نہ بڑھا ہے تو گورنمنٹ سمجھ کہ وہی ٹھیک ہے ہمیں
کچھ نہ کرنا ہے جو لوگ رہ گئے ہیں ان ہیں وہ ریفیوجی ہوئے ہیں ان کی ہیں
بہت سی زمین حاصل کی ہے اور ان کو بہت ہی ہمارے مسائل پر غور کرنا
ضرور دیتا ہے سب کچھ کر رہی ہے جو سکھو کا ہے اسی طرح اگر یہاں
بھی دیا ہی لیکے کچھ زمین طور دن لیکر لوگوں میں قدم کی جو سکے نہ
بھی ان کی وجہ سے سکھو ان سمجھ رہی ہے اور آگے کچھ کرنا بھی نہیں
چاہتی نہ غلط تصور ہے چاہیے کہ ریفیوجی کی تک ہے کہ گورنمنٹ
کو سہولت ہی ہوئی خود بھی لیا حل رہا ہی ہے ؟ آنریبل ممبرس
در اس پر غور کریں ریفیوجی ہمارے جو پاس لاکھ کر زمین طور
دان نے حاصل کی ہے اگر انکو گورنمنٹ حاصل کرنا ہی تو دستور (کانسٹی ٹیوشن)
کے حسب کچھ (Compensation) دینا ہی پڑیگا
اگر لینڈ لارڈس نے لے کے ادا کیے ہوئے ریفیوجی ہمارے ہے
اتنی بہت سی زمین حاصل کرلی تو کیا برا ہو ؟ لیکن ہوتی
اگر اسا (Class war) کے ساتھ ہوا ہے
اور ہر حسر کو برائی کی ہی نظر سے دیکھا پسند کرتا ہے سوچے کہ جو لوگ کچھ کچھ
انکو زمین دے رہے ہیں کیا وہ سندھوں سے ڈرکر دے رہے ہیں یا اپنی خوشی سے دان
دے رہے ہیں ؟ اگر دان ڈر سے دے رہے ہیں تو شاید ہمارے دوستوں کو دے
رہے ہونگے ریفیوجی کو دینے کی کیا ضرورت ہے ؟ ڈر سے دان ہولس اکیس سے پہلے
دیا گیا ہے اور لینے والوں نے لیا ہے لیکن یہاں یہ صورت نہیں ہے بلکہ ریفیوجی کو
ایک رشی سمجھکر اور ونکی اچھی باتوں کو سنکر لوگوں کے دل پر اثر ہو اور جب
انہوں نے انداز میں زمین کے دینے کا مشورہ دیا تو لوگوں نے خوشی سے انکے
مشورے کو قبول کیا ۔ البتہ میرے دوستوں کو اگر کوئی دان دیں تو ممکن ہے کہ
تھوڑی بہت ڈرکر دیںگے ہو سکتا ہے کہ ریفیوجی کو سے دیے ہوئے اور
میرے دوستوں کو ڈر ہے دیکھنا یہ ہے کہ اسی باتوں سے مسائل حل ہونے والے
نہیں ہیں ریفیوجی کا سوال یہ ہے اور انہیں اس سوال پر وسواس ہے کہ انکی اس
تحریک سے لینڈ پرابلم حل کیا جاسکتا ہے لیکن میں جونکہ میرے دوستوں کی طرح
ایک معمولی انسان ہوں اسلیے ممکن ہے کہ مجھے اس سدھانت پر وسواس ہو جیسا کہ
ریفیوجی کو ہے اسلیے ہم دوسرے طریقے اختیار کرتے ہیں مطالبہ گورنمنٹ چاہتی
ہے کہ زمین کا مسئلہ دیکر حاصل کرے اور ہمارے دوست نہ چاہتے ہیں کہ وہ
اوٹ کامپنسیشن (Without Compensation) حاصل کی جائے ۔ اس
سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ کونسی دھسے کس طرح کام کرتی ہے

شری اے۔ راج رنگی بلے سے تعلیم ہے

شری بی۔ رام کرشن راؤ: ہاں لیے تعلیم ہے۔ میرے دوست نے جو کہ بی صاحب کی لیکن وہی ہے کہ جس نے کہا ہے کہ تعلیم کی بات میرے دوست نے جو کہ میں ہاؤس میں کہی ہے اور کچھ بھی ہے کہ ہم ہوئی ہیں ان کو چھوڑتے ہوئے میں صرف ایک بات ہی کہنا چاہتا ہوں لینڈ ریفارمز (Land Reforms) کا مسئلہ ہیں جن کو ہم ہاؤس میں لانا چاہتے ہیں ۔ ڈپٹی منسٹر صاحب نے جو کہا اسکے معنی یہ نہیں کہ ہم سکو لانا ہی نہیں چاہتے ہیں اور اس طرح روپے دیکر ووٹ لینا ہی کو ہم ان کو دے رہے گے۔ گورنمنٹ میں غور ہو رہی ہے اور وہ ہال آرہے ہیں۔ ہم ان کے ہاتھ ہم سے وہ کہتا ہے کہ ممکن ہے کہ ہم اس کے ساتھ چلیں گے وہ ایک ترقی پسند (Progressive) بات ہو جس کہ توقع کیجاسکتی ہے ۔ سب کی ہے وہ جو ہیں اور پوری طرح سے کرتے ہیں ہم یہ دیکھتے ہیں اگر ایسا ہو تو حل زیادہ بہتر ہوگا کہ ہم کچھ اس کو کچھ کرنا چاہتے ہیں میں ہر روز یہ ہوتا رہا ہے۔ اس حل کی اور اس زمین کی ضرورت ہے آہستہ آہستہ ہم وہاں جا رہے کی طرف آرہے ہیں کہ کہ میں سے پہلے ہی کہا ہے کہ میں نے تمام کچھ رہے کہ اب دوڑنے کا عادی ہیں ہوں یہ معاشی مسائل ہیں انکو اگزامن (Examine) کرنے کی ضرورت ہے سٹیٹسٹیکل ڈیٹا (Statistical Data) کلکٹ (Collect) کرنے کی ضرورت ہے دیکھنا ہے کہ لینڈ لارڈز کتنے ہیں کتنے کسان ہیں اور کونسی زمین رکھتا ہے سب کو ہوگا وہ کس سے ہیں دیکھنا ہے ہر کسان زمین پر تمام باتیں غور کرنا ضروری ہے۔ اگر میں صحیح ہوں ان کو حل کرنے کیلئے ملک کی کسی اسمبلی اور لیجسلیچر (Legislature) میں پیش کرنے سے پہلے ان کی قانونی (Legal Aspects) پر غور کیا گیا ہو تو یہ کہنا مناسب ہوگی ۔ ہم سے پہلے سکو نے والے ان کیلئے رکھ چھوڑا ہے۔ میری ذاتی رائے ہے کہ پہلے ان کے قانونی ہونے سے پہلے یہ گورنمنٹ (؟) میں جانا چاہیئے تاکہ سب کو صحیح طور پر اس کا علم ہو اور اسکے ری ایکشنری اثرات (Reactionary Effects) معلوم ہو سکیں اس کی پہلے سے ساخت میں اسلئے ضروری سمجھتا ہوں کہ وہ کسی ایسے سلسلہ میں (Legislation) نہیں ہے جس پر زیادہ غور کی ضرورت ہو بلکہ اس کا حل ہو وہ جس کی ضرورت ہے اسلئے حل اور حل اسکی اشاعت کر سکیں ۔ اس کے سلسلہ میں ہم سوچ رہے ہیں کہ کس قسم کا آرڈیننس لا سکتے ہیں میری رائے میں گویا جاری ہے راستہ نیا ہے لیکن وہ بھی زیادہ ٹھیک نہیں ہے ۔ اس سیشن کے بعد کچھ وقت مل جائیگا اور ان مسائل پر غور کرنے کا موقع ملیگا مناسب آرڈیننس پیش کیا جا سکے سٹیٹوری لیجا سکیگی تو یہ موجودہ ہیں سوئیسائڈ صورت دور ہو جائیگی

ڈیولپمنٹ بورڈ کے بارے میں جو سپلیمنٹری ڈیمانڈ رکھی گئی ہیں ۔ جس نے مسئلہ

پر غور کیا گیا موجب ممبر دو ممبر زیر بحث تھے اسلئے ان میں سے چند لوگوں کے نام غائب ہیں

شری الاگیسن راؤ گو ایسے ۔ لیکن دو ممبر آفیشل ممبر تو غائب نہیں تھے؟

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ ہاں غائب تو نہیں تھے ۔ لیکن اونکی آواز اتنی بلند نہ تھی ۔ جب ممبر وہ دو ممبر جو زیر بحث تھے نکل آئے تو اونکی آواز بلند ہوئی ۔ آج جو منشا نظر ہوا اور کمیشنوں کے بارے میں کے بارے میں ہے وہ یہ ہے کہ پروپورشنل ریپریزنٹیشن آف پارٹیز (Proportional Representation of Parties) رکھا جائے اور یہ دیکھا جائے کہ معلومات رکھنے والے جو اشخاص مل سکیں انہیں سب نمائندے کے لیا جائے ۔ ڈسٹرکٹ بورڈ کے سلسلہ میں ان لوگوں کو نمائندگی دیجاتی ہے جو کاشتکاروں کے نمائندے ہوں ، زمینداروں کے نمائندے ہوں اور انڈسٹریلسٹس (Industrialists) ہوں ان سب کو دیکھا جاتا ہے ۔ یہ نہیں دیکھا جاتا کہ کانگریس کے کیسے نمائندے ہیں اور سوشلسٹ کے کیسے ہیں ۔ البتہ اس چیز کو مد نظر رکھا جاتا ہے کہ ایسے نمائندے لئے جائیں جن پر سب کی دلچسپی ہو ، جن پر سب کو وشواس (विश्वास) ہو اور جو سب کیلئے قابل قبول ہوں اور قابل اطمینان ہوں ۔ اسکے بعد ڈویلپمنٹ ایکٹ وغیرہ کے بارے میں بھی چند چھوٹی باتیں کہی گئیں ۔ اسارے میں بھی اوس دھن کا ثبوت دیا گیا ۔ یہاں سے ابھی ذکر کیا ہے ۔ کہا گیا کہ امریکی ڈالر سے اسکی تکمیل ہو رہی ہے ۔ لیکن ڈالر کی شکل میں جو سہایتا (सहायता) دی جاتی ہے وہ زہر تو نہیں ہے ۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ مہاتما گاندھی جی نے کہا تھا کہ " ایکسائز کی آمدنی سے کچھ خرچ کرنا پاپ ہے " ۔ کیا یہ بات میں زہر آتا ہے ؟ میں سمجھونگا کہ یہ قرسودہ تخیل ہے ۔ ہاں تو گاندھی جی نے جب یہ کہا کہ " ایکسائز کی آمدنی سے کچھ خرچ کرنا پاپ ہے " تو اسپر مذاق اڑایا گیا ۔ آپ نے بھی اسطرح کا اعتراض کیا ہے ۔ لیکن یہ آپکا اعتراض آپ ہی کے گلے میں آتا ہے ۔ امریکن ڈالر جس کسی غرض کیلئے بھی صرف ہونگے وہاں بھی وہ زہر آئیگا ۔

شری وی ۔ جی ۔ دیشپانڈے ۔ ہاں اسی لئے تو میں نے کہا کہ اسکو اسوسی ایٹ (Associate) کیا جائے ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ جی ہاں اسوسی ایٹ کیا جائے ۔ لیکن جب کمیٹیوں کی پروپورشنل (Proportional) نمائندگی کا اظہار کیا گیا تو کیا اسکا مطلب یہ ہوگا کہ ڈالر کا وہ زہر پروپورشنلی اسمیں بھی شریک ہوجاتا ہے ؟ اگر وہ اس زہر کو وصول کرنے پر آمادہ ہیں تو میں انہیں اسمیں شریک کرنے کیلئے تیار ہوں ۔

اور ایک چیز کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جب کوئی ادارہ یا کوئی ایسی چیز قائم کیجائے تو اسمیں مختلف پارٹیوں کے لوگوں کو ضم کرنا ضروری ہے ۔ میں آنریبل ممبر کو یاد دلاتا ہوں کہ ہم نے ایک نیک ارادہ سے اسکی کوشش کی ہے کہ مختلف لوگوں کو ضم کیا جائے ۔ کسانوں اور سرمایہ داروں میں ایسا سمجھوتہ ہے (स्वीकार) کہ اسمیں کمی کرنی ہوگی

زیادہ ہوگا اور اوسمیں کمی کریں تو نہ زیادہ ہوگا اسطرح سلس کمی ہی کے سمس
ڈپارٹمنٹ کو ضم کرنے کے مشورہ سے کوئی فائدہ ہوگا بعض صورتیں ایسی ہیں کہ ہر ایک
(Absorb) کرنا دستور و نامناسب ہوتا ہے مثلاً اگر کسی ڈپارٹمنٹ کے ملازمین
کو دوسری جگہ کیا جائے تو مناسب ہوگا ورنہ کے لحاظ سے جگہ دے کی
نوبت ضرور رکھنا پڑیگی اور کھنچاؤ رہی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے رسنگ ڈپارٹمنٹ سے ریونیو ڈپارٹمنٹ میں ضم کیا
جاسکتا ہے (۵۷) پٹواریوں کے متعلق ایسا کیا جاسکتا ہے

شری بی رام کشن راؤ (۵۷) پٹواریوں کی جو ضرورت پیش لگی ہے وہ ان تمام
امور پر غور کرکے لگی ہے مال کے محکمہ میں جو کام کرتے ہیں اگر ان سے زیادہ کام
لیکر ٹیننسی لجسلیشن (Tenancy Legislation) کا کام کروایا جاسکتا تو
ہم کرسکتے تھے مگر حقیقت یہ ہے کہ ٹیننسی ایکٹ کے عمل پیرائی (Implementation)
کے لیے موجود اسٹاف ناکافی ہے جس کی بنا پر ان جاگیرداروں کی سطوح کیلئے ضمانتیں
ڈپارٹمنٹ کو لکھا گیا لیکن دستور فنانس نے خصوصی ترتیب کرا کے سطوح یہی کیا
لیکن مسئلہ ایسا ہے کہ اگر یہ پٹوار نہ دیے جائیں تو کام نہیں چل سکتا اس وضاحت
پر ان جاگیرداروں کی سطوح دی گئی ہے ٹی ایکٹ کے امپلیمنٹس کیلئے اس کے علاوہ
عارضی طور پر ڈپٹی کلکٹروں کو مقرر کرنے کی ضرورت ہوگی اس لیے کہ ان سکمس
کے تحت اختیارات ڈپٹی کلکٹر ہی کو دیے جاسکتے ہیں اس سے کم درجہ کے عہدہ دار
کو نہیں دیے جاسکتے اس لحاظ سے یہ عملہ ضروری ہے اس وقت جو قانون نافذ ہوا
ہے وہ ٹیننسی ایکٹ کو ملتصب (Implement) کرنے اور ٹیننسی رجسٹر کو
مکمل کرنے کیلئے ضروری ہے اسی لیے سپلیمنٹری ڈیمانڈ پیش کیا گیا ہے جس سے معلوم
ہوگا کہ ۹۸ ہزار روپیہ سالانہ پٹواریوں کی تنخواہ نہیں بلکہ اس سلسلے میں جو اخراجات
ہونگے وہ سب ملا کر ہیں پانچ ہزار روپیہ ونوبا جی بھاوے اسکیم کیلئے رکھے گئے ہیں
ایک اور بلڈنگ ریونیو کیلئے ایک لاکھ ۸ ہزار کا ہے میں سمجھتا ہوں آنریبل دوست
مطمئن ہوگئے ہونگے کہ کوئی مطالبہ ایسا نہیں ہے جسکی مخالفت کی جاسکے ورنہ اس ہاؤس
میں ابھی سویکار (स्वीकार) بھی کرلیا گیا ہے البتہ ونوبا جی بھاوے کی سکیم کیلئے جو رقم ہے
وہ نیا ہے اسی لیے اس پر بحث ضروری نہیں ہوئی گو ان ہاؤس میں ہاؤس کا کچھ وقت
صرف ہوا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ میرے خیال میں اس سے زیادہ کچھ نہیں
ہوسکتا تھا ہوسکے کہ کچھ حروف حروف (श्रमिक शब्द) ہو اس سے کوئی مقصد کیلئے والا نہیں
اس لیے میں اپیل کرتا ہوں کہ جہاں تک ممکن ہوسکے کٹ موشنس کم کریں اور
بحث کم کرکے اس مسئلے کو جلد ختم کرنے میں آنریبل دوست مدد دیں

The House then adjourned till two of the Clock on Thursday, 24th July 1952